58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 58 | Sunday 08th February 2026 | ۸فروری۲۰۲۶بروزاتوار بمطابق۱۹شعبان۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 38 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5روپے | www.srinagartimes.net

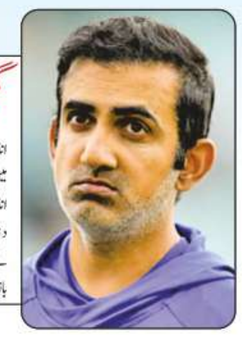

گمبھیر نے ٹیم کو مبارکباد دی

انڈر-۱۹ ٹیم نے جمعہ کو ہرارے اسپورٹس کلب میں فائنل میں انگلینڈ کو ۱۰۰ رن سے شکست دے کر ریکارڈ چھٹا آئی سی سی انڈر-۱۹ مینز کرکٹ ورلڈ کپ جیت لیا، جس پر انہیں کرکٹ دنیا سے مبارکباد موصول ہو رہی ہیں۔ عظیم بلے باز سچن تندولکر نے نوجوان ٹیم کے بے خوف انداز کی تعریف کرتے ہوئے بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کی خصوصی ستائش کی۔ (تفصیلات اندر)

سچن کی قیادت میں ٹیم فائنل میں

جمعہ کو شاندار کارکردگی سے بھرے ایک اور سیشن کے بعد آٹھ خواتین اور چار مردوں سمیت بارہ ہندوستانی باکسرز "باکسم ایلیٹ انٹرنیشنل ۲۰۲۶" کے آخری دن گولڈ کے لیے مقابلہ کریں گے۔ مردوں کی جانب سے سچن (۶۰ کلوگرام) نے انگلینڈ کے جیک ڈرائیڈن پر ایک اور شاندار فتح کے ساتھ اپنی بہترین فارم جاری رکھی۔ (تفصیلات اندر)

شیخ العالم ائرپورٹ مکمل طور انٹرنیشنل پروازوں کیلئے تیار/سرکار

امیگریشن، کسٹمز، سیکورٹی اور مسافر سہولیات سمیت تمام ضروری انتظامات موجود

جموں/ جموں وکشمیر اسمبلی میں حکومت نے بتایا کہ یکم جنوری 2025 سے 31 دسمبر 2025 تک جموں و کشمیر میں مجموعی طور پر 1,77,65,390 سیاحوں کی آمد ریکارڈ کی گئی، جن میں 36,410 بین الاقوامی جبکہ 1,77,28,980 ملکی سیاح شامل تھے۔ حکومت نے واضح کیا کہ موجودہ تعداد میں مزید اضافہ کرنے کے لیے مستقل بنیادوں پر پروموشنل سرگرمیاں، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور بین الاقوامی سطح پر خطے کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بین الاقوامی پروازوں کی بحالی کے حوالے سے جواب میں بتایا گیا کہ شیخ العلوم انٹرنیشنل ایئرپورٹ سرینگر مکمل طور پر بین الاقوامی پروازوں کے لیے تیار ہے اور یہاں امیگریشن، کسٹمز، سیکورٹی اور مسافر سہولیات سمیت تمام ضروری انتظامات موجود ہیں۔ تاہم دبئی، جدہ، لندن اور دیگر مقامات کے لیے براہِ راست پروازوں کا آغاز ایئر لائنز کے تجارتی/1

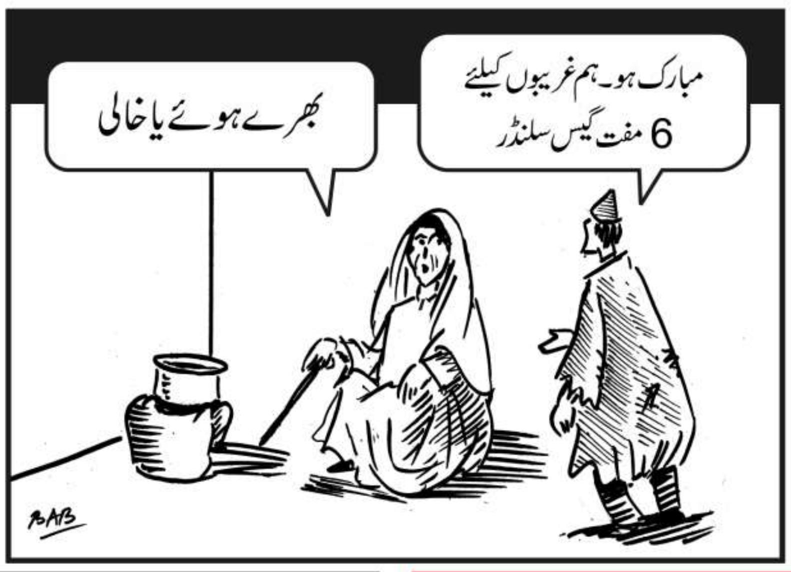

حکومت کا فی الحال نئے انتظامی یونٹس بنانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے

پہلے سے بنائے گئے یونٹس کو صحیح طریقے سے کام نہیں کیا گیا/وزیر اعلیٰ

جموں/ کے این ایس/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کو کہا کہ حکومت کا فی الحال نئے انتظامی یونٹس بنانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور وہ پہلے سے منظور شدہ یونٹوں کو چلانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ عمر عبداللہ جموں وکشمیر میں نئی انتظامی اکائیوں کے لیے اسمبلی میں اراکین کے ضمنی سوالات کا جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ یہ مسئلہ یہیں ختم ہونا چاہیے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہلے سے بنائے گئے یونٹس کو صحیح طریقے سے کام نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کو فعال کریں، انہیں صحیح طریقے سے کام کریں اور جہاں کہیں بھی خلا کو پُر کرنے کی ضرورت ہو وہاں سسٹم لگا دیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ایم ایل ایز نے شکایت کی ہے کہ ان کے حلقوں میں قائم یونٹس کو کام نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو یونٹ کھولے گئے تھے وہ ابھی تک آپریشنل/2

دفعہ 370 کے معاملہ پر بی جے پی اور نیشنل کانفرنس میں تیز گفتاری

سنیل شرما نے سپیشل سٹیٹس کو بے بنیاد کہا، حکمران پارٹی نے خصوصی درجہ کے حق میں نعرے لگائے

جموں/ کے این ایس/ قانون ساز اسمبلی میں ہفتہ کو نیشنل کانفرنس اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے درمیان جموں وکشمیر کی "خصوصی" حیثیت کو لے کر گرما گرم تبادلہ دیکھنے میں آیا۔ ایوان میں اس وقت ہنگامہ برپا ہو گیا جب نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے جاوید بیگ خصوصی سٹیٹس پر آواز اٹھا رہے تھے۔ قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے ان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ خصوصی حیثیت نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں کسی بھی سزا کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں اگر آپ مجھے

ہندوستانی آئین میں "خصوصی حیثیت" کے الفاظ دکھا سکتے ہیں۔ ایوان میں شور مچانے سے کام نہیں چلے گا۔ شرما کے ریمارکس کا این سی ایم ایل ایز نے آرٹیکل 370 کے حق میں نعرے لگاتے ہوئے جواب دیا۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر اور جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہ ہندوستانی آئین میں جموں وکشمیر کے لئے کسی "خصوصی درجہ" کا کوئی ذکر نہیں ہے اور نیشنل کانفرنس (NC) پر الزام لگایا کہ وہ اس مسئلے کو بار بار اٹھا کر لوگوں کو گمراہ کر رہی ہے۔ شرما نے کہا کہ آئینی مطالبات کی حمایت واضح آئینی دفعات کے ذریعے کی جانی چاہیے۔ "جہاں تک میں جانتا ہوں اور مطالعہ کیا ہے، جموں وکشمیر کے الحاق یا انضمام کے سلسلے میں ہندوستانی آئین میں 'خصوصی حیثیت' نام کا کوئی لفظ نہیں ہے۔ جب آپ کوئی آئینی مطالبہ کرتے ہیں تو اس کی آئینی بنیاد ہونی چاہیے۔" شرما نے دلیل دی کہ "خصوصی حیثیت" کی اصطلاح کوئی ریاستیں معاشی یا روزگار سے متعلق پیکجوں کی تلاش کے لیے استعمال کرتی ہیں اور اسے آرٹیکل 370 سے منسلک نہیں کیا جانا چاہیے۔ اسے آرٹیکل 370 سے مت جوڑیں۔ آرٹیکل 370 تاریخ ہے اور اسے دفن کر دیا گیا ہے۔ ایوان میں این سی ایم ایل اے کی طرف سے نعرے بازی کا حوالہ دیتے ہوئے شرما نے پوچھا کہ آئین میں ایسی حیثیت کہاں ہے؟ "اگر کوئی مجھے دکھا سکتا ہے کہ آئین میں جموں وکشمیر کے لیے ایک خصوصی درجہ کا ذکر کہاں ہے،/3

کشمیر کی خوبصورتی اور مہمان نوازی سیاحوں کیلئے باعث کشش/امیت شاہ

پہلگام سانحے کے باوجود وزیٹروں کا جوش وجذبہ ذرا بھر بھی کم نہیں ہوا ہے

جموں/ یو این آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ گزشتہ برس پہلگام میں ہونے والے دلخراش دہشت گردانہ حملے کے باوجود ملک بھر کے سیاحوں کا جوش و جذبہ ذرّہ برابر بھی کم نہیں ہوا ہے اور بھارت کے مختلف حصوں سے آنے والے لوگ اب بھی وہی اعتماد اور دلچسپی کے ساتھ جموں و کشمیر کا رُخ کر رہے ہیں۔ امت شاہ جموں میں منعقد اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے، جس میں مجموعی ترقیاتی منصوبوں، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی، سیکیورٹی

انتظامات اور سیاحتی شعبے کی بحالی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی سیاحت بھارت کی معاشی اور ثقافتی دھڑکن کا اہم حصہ ہے اور اس کی حقیقی صلاحیت کو ملک بھر میں مؤثر انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ دیگر ریاستوں میں جموں وکشمیر کے سیاحتی مقامات کے بارے میں لوگوں کو جانکاری فراہم کی جائے تاکہ یہ پیغام واضح طور پر پہنچے کہ وادی آج بھی محفوظ، خوشگوار اور سیاحوں کے لیے پوری طرح پُرکشش ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت جموں وکشمیر میں نئے سیاحتی مقامات کی نشاندہی، بنیادی سہولیات کی فراہمی، اور عالمی معیار کی ہسپتالٹی تیار کرنے کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال 22 اپریل کو پہلگام میں پاکستانی دہشت گردوں نے سیاحوں کو نشانہ بنا کر 26 افراد کو ہلاک کر دیا تھا۔ اس افسوسناک واقعہ نے سیاحتی صنعت کو خاصا دھچکا پہنچایا تھا، مگر امت شاہ کے مطابق جموں وکشمیر کی خوبصورتی، یہاں کی مہمان نوازی اور قدرتی دلکشی اب بھی سیاحوں کو اپنی جانب کھینچ رہی ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ رواں سال کے ابتدائی مہینوں میں سیاحتی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، ہوٹل انڈسٹری میں بکنگ بہتر ہوئی ہے اور گلمرگ، سونمرگ، پہلگام، یوسمرگ، بھدرواہ اور کٹرہ جیسے مقامات پر ملکی سیاحوں کی آمد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ حکومت کا فوکس نہ صرف روایتی/4

نہرو پارک کے سامنے پہاڑی کے دامن پر فشریز کا دفتر خاکستر

پٹن اور کولگام میں آگ سے دو مکان جل گئے، اہل خانہ گھر سے بے گھر

سرینگر/ ایس این این/ سرینگر کے گگربل نہرو پارک میں آگ کی واردات میں ماہی پروری محکمے کا ڈھانچہ تباہ ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق گگربل نہرو پارک علاقے میں آگ کی واردات میں محکمہ ماہی گیری کا ڈھانچہ خاکستر ہو گیا۔ حکام کے مطابق محکمہ کی عمارت میں آگ کے شعلے بھڑک اٹھے، جس سے پارک کے مصروف علاقے میں سیاحوں اور مقامی لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ محکمہ کے اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا تاہم آگ پر قابو پانے سے پہلے ڈھانچہ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گیا۔ ادھر دیورسنگھ پورہ پٹن علاقے میں ایک اور آگ کی واردات میں رہائشی مکان جل کر خاکستر ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ صبح سویرے ایک رہائشی مکان میں آگ نمودار ہوئی جس دوران مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا گیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی اور جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک ایک رہائشی مکان جل کر خاکستر ہو گیا تھا۔ ادھر کولگام ضلع کے نہامہ علاقے میں آگ لگنے کے بعد ایک رہائشی مکان کو نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ آگ سے رہائشی ڈھانچہ جل گیا اور فوری طور پر آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

وزیر اعظم کے ترقیاتی پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے کی وزیر داخلہ کی ہدایت

بی جے پی کے اعلیٰ عہدے داروں اور ممبران اسمبلی و پارلیمنٹ سے مشاورت

جموں/ یو این آئی/ وزیر داخلہ امت شاہ نے جموں میں پارٹی کے صوبائی عہدیداروں، ارکان اسمبلی اور ارکانِ پارلیمنٹ کے ساتھ سلسلہ وار اہم میٹنگیں کیں، جن کا بنیادی مقصد وزیر اعظم نریندر مودی کی ترقیاتی پالیسیوں کی زمینی سطح تک مؤثر رسائی اور تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ امت شاہ نے اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ترقی یافتہ جموں وکشمیر، محفوظ جموں وکشمیر کے وژن کی تکمیل کے لیے بھرپور انداز میں کام جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے ترقیاتی پروگراموں کو حقیقی معنوں میں عوام تک پہنچانا بی جے پی کی اولین ترجیح ہے، اور اس کے لیے تنظیمی ڈھانچے میں وسعت،/8

لوک بھون جموں میں وزیر داخلہ امیت شاہ کا سیکورٹی اور تعمیر وترقی کا جائزہ

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سول اور فوجی حکام کی شرکت

جموں/ یو این آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتے کے روز جموں میں ایک نہایت اہم اور اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں جاری ترقیاتی منصوبوں، انفراسٹرکچر کی توسیع اور حکومتی اسکیموں کی زمینی سطح تک رسائی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ یہ میٹنگ لوک بھون میں منعقد ہوئی، جس میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، مرکزی ہوم سیکریٹری گووند موہن، چیف سیکریٹری اتل ڈولو، ڈی جی پی نالین پربھات سمیت اعلیٰ سول و فوجی حکام شریک ہوئے۔ مرکزی وزیر داخلہ جمعرات کی/9

ہندوستان اور امریکہ کے مابین تجارتی معاہدے کیلئے فریم ورک/مودی

دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات مستحکم بنانے کیلئے صدر ٹرمپ کا شکریہ

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم مودی نے بھارت اور امریکہ عبوری تجارتی معاہدہ کے اعلان کردہ فریم ورک کی ستائش کی۔ نئی دہلی اور واشنگٹن کے درمیان مضبوط تعلقات کے لیے ذاتی وابستگی کیلئے امریکی صدر ڈونلڈ

ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کیلئے بڑی خبر! ہم نے اپنے دو عظیم ممالک کے درمیان ایک عبوری تجارتی معاہدے کیلئے ایک فریم ورک پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے لکھا "میں صدر ٹرمپ کا اپنے ملکوں کے درمیان مضبوط تعلقات کیلئے ان کی ذاتی وابستگی کیلئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس سے پہلے ریاستہائے متحدہ اور ہندوستان نے باہمی اور باہمی طور پر فائدہ مند تجارت پر ایک عبوری معاہدے کیلئے ایک فریم ورک کا اعلان کیا ہے، جو فروری 2025 میں شروع ہونے والے وسیع تر یو ایس انڈیا دو طرفہ تجارتی معاہدے (BTA) مذاکرات کی بنیاد پر بنایا گیا ہے"۔ معاہدے کے کامیاب ہونے پر مخصوص اشیا جیسے دواسازی اور ہوائی جہاز کے پرزہ جات پر ان مصنوعات کے ممکنہ خاتمے کے ساتھ۔/5

فنڈس کی الاٹمنٹ میں تاخیر باعث تشویش/طارق حمید قرہ

الماریوں میں فائیلیں بند رہنے اور کاغذ پر اعلانات سے کوئی فائدہ نہیں

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور رکن اسمبلی طارق حمید قرہ نے ہفتے کے روز گزشتہ بجٹ کی عمل آوری میں سامنے آنے والی خامیوں، فنڈز کی تاخیر سے منصوبوں کے سست رفتار نفاذ پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام اس صورتحال سے بے حد ناراض رہے، لہٰذا نئے بجٹ میں حکومت کو ذمہ داری کے ساتھ بہتر، مؤثر اور بروقت کام کرنا ہوگا۔ اسمبلی کمپلیکس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں قرہ نے کہا: "گزشتہ بجٹ پیش ہونے کے بعد عمل درآمد کے معاملے میں شدید کوتاہیاں دیکھنے کو ملیں۔ زمینی سطح پر ترقیاتی کام رُکے رہے، فنڈز کی الاٹمنٹ غیر معمولی طور پر تاخیر کا شکار رہی، جس سے لوگوں میں بے چینی اور غصہ پیدا ہوا۔ انتظامیہ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ بجٹ صرف اعداد وشمار کا کھیل نہیں بلکہ عوامی مفاد سے جڑا معاملہ ہے۔' انہوں نے کہا کہ حکومت اگر واقعی عوام دوست طرزِ حکمرانی چاہتی ہے تو اسے فنڈز کے/11

نور باغ میں روڈ ایکسیڈنٹ ایک نوجوان چل بسا ایک زخمی

25 سالہ نوجوان فیضان احمد شیخ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ گیا

سرینگر/ ایس این این/ ٹا کنواری نور باغ علاقے میں جمعہ کی شام دیر گئے سڑک کا ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جمعہ کی دیر رات علاقے میں المناک سڑک حادثہ پیش آیا جس دوران نارائن باغ گاندربل سے تعلق رکھنے والے دو نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں نوجوانوں کی شناخت فیضان احمد شیخ (25) اور محمد عمر (24) کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں کو شدید زخمی حالت میں جے وی سی اسپتال بمنہ سرینگر منتقل کیا گیا جہاں 25 سالہ نوجوان فیضان احمد شیخ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھے جبکہ عمر کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔/6

آر ایس پورہ میں کپواڑہ کا پولیس سب انسپکٹر

مردہ پایا گیا، تحقیقات شروع

سرینگر/ ایس این این/ جموں کے آر ایس پورہ میں کپواڑہ سے تعلق رکھنے والا پولیس سب انسپکٹر پُراسرار طور پر مردہ پانے کے بعد پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں و کشمیر پولیس کا سب انسپکٹر جموں کے آر ایس پورہ علاقے میں مردہ پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ پی ایس آئی جس کی شناخت عابد بشیر ساکنہ تارتھ پورہ کپواڑہ کے بطور ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ عابد بشیر تھانہ آر ایس پورہ میں تعینات تھا۔ ان کی موت کے صحیح حالات فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکے، اور حکام نے کہا کہ/12

"گونگل 2026ء" کے عنوان کے تحت شیر کشمیر ایگریکلچرل یونیورسٹی کے اہتمام سے زرعی نمائش

کسانوں، نوجوانوں اور زرعی کاروباری افراد کو بااختیار بنانے کیلئے ایک متحرک پلیٹ فارم

جموں/ کے این ایس/ شیرِ کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (سکاسٹ کشمیر) نے اعلان کیا کہ میگا ایونٹ 'گونگل 2026: 11 واں ایگری ٹیک میلہ' 14 سے 16 فروری 2026 تک منعقد کیا جائے گا۔ اس بات کی جانکاری یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی نے جمعہ کے روز ایک پریس کانفرنس میں دی۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر نذیر احمد گنائی نے کہا کہ گونگل-2026 جموں وکشمیر کی سب سے بڑی اور باوقار زرعی نمائش ہے، جس کا مقصد اختراع، کاروباری صلاحیت اور مارکیٹ پر مبنی زراعت کے ذریعے خطے کے زرعی منظرنامے کو تبدیل کرنا ہے۔ پروفیسر گنائی نے بتایا کہ 'نیکسٹ جین ایگری کلچر: مائی پروڈیوس - مائی پرائس' کے عنوان سے منعقد ہونے والا یہ ایونٹ کسانوں، نوجوانوں اور زرعی کاروباری افراد کو بااختیار بنانے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم فراہم کرے گا، جہاں انہیں جدید ٹیکنالوجیز، سائنسی معلومات، اسٹارٹ اپس، ویلیو چینز اور مارکیٹ کے مواقع سے براہِ راست جوڑا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گونگل 2026 میں جدید زرعی اختراعات، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ ٹیکنالوجیز، پریسیژن فارمنگ کے آلات، ایگری اسٹارٹ اپس، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (FPOs) اور ملک بھر سے کامیاب کاروباری ماڈلز کی نمائش کی جائے گی۔ اس کے علاوہ لائیو مظاہرے، ماہرین کے ساتھ تبادلہ خیال، بائر-سیلر میٹس بھی منعقد ہوں گے، تاکہ کسانوں کو بہتر قیمتوں کی دریافت اور آمدنی میں اضافہ ممکن ہو سکے۔ وائس چانسلر نے اس بات پر زور دیا کہ/10

مے فروشی کیلئے نئی دُکانیں کھولنے کا کوئی منصوبہ نہیں/حکومت

شراب کی دکانوں کے ذریعے حاصل ہونے والی آمدنی کی تفصیلات پیش

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر حکومت نے ہفتے کے روز قانون ساز اسمبلی میں واضح کیا کہ آئندہ مالی سال کے دوران مرکزی زیر انتظام علاقے میں نئی شراب کی دکانیں کھولنے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔ یہ وضاحت محکمہ خزانہ کی جانب سے ایم ایل اے ارجن سنگھ راجو کے سوال کے تحریری جواب میں پیش کی گئی، جس میں کہا گیا کہ موجودہ صورتحال کے پیش نظر نئی لائسنسنگ یا شراب کی دکانوں کے اجراء کی کوئی تجویز حکومت کے پاس نہیں ہے۔ ایوان میں جمع کرائے گئے جواب میں حکومت نے گزشتہ دو مالی برس 2023-24 اور 2024-25 کے دوران جموں اور کشمیر ڈویژن کے اضلاع سے شراب کی دکانوں کے ذریعے حاصل ہونے والی آمدنی کی تفصیلات بھی پیش کیں۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق جموں ضلع نے 2024 میں 48,350.15 روپے اور 2025 میں 50,913.93 روپے کی آمدنی حاصل کی، جبکہ ادھمپور میں 2024 میں 11,322 روپے اور 2025 میں 12,061.50 روپے کی آمدنی درج ہوئی۔ اسی طرح ریاسی، کٹھوعہ، سانبہ، ڈوڈہ، کشتواڑ، رامبن، راجوری اور پونچھ اضلاع میں بھی گزشتہ/7

میکڈمائیزیشن کے کاموں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا/ نائب وزیر اعلیٰ

ناقص مواد استعمال کرنے والے ٹھیکیداروں کو ادائیگی نہیں کی جائے گی

جموں// نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چوہدری نے آج کہا کہ میکڈمائیزیشن کے کاموں میں کوالٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اگر ٹھیکیداروں نے ناقص معیار کا مواد استعمال کیا تو انہیں کوئی ادائیگی نہیں کی جائے گی ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات قانون ساز مبارک گل کے سوال کے جواب میں کہی ۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی سطح کے افسران کو سخت ہدایات دی گئی ہیں کہ میکڈمائیزیشن کے منصوبوں یا روڈ پروجیکٹس کی تشکیل سے پہلے مقامی قانون سازوں کو شامل کیا جائے ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ 2025-26 کے دوران جموں وکشمیر میں 344.32 کلومیٹر سڑک کی لمبائی کو میکڈمائیز/ بلیک ٹاپ کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگلے مالی سال میں مختلف حلقوں میں مختلف شعبوں / اسکیموں کے تحت سڑکوں کی میکڈمائیزیشن کے منصوبے اس وقت تیار کئے جائیں گے جب فائنانس ڈیپارٹمنٹ سے سیلنگ موصول ہو جائے گی ۔ قانون ساز چندر پرکاش گنگا نے اس موضوع پر سپلیمنٹری سوال اٹھایا۔ ادھر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چوہدری نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ لائی اور چنی ٹاپ میں اضافی انفراسٹرکچر کیلئے تجاویز زیر غور ہیں اور انہیں فزیبلٹی اور فنڈز کی دستیابی کے مطابق غور کیا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے یہ بات قانون ساز بلونت سنگھ منکوٹیہ کی طرف سے قانون ساز اسمبلی میں اٹھائے گئے سوال کے جواب میں کہی۔ انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری باقاعدگی سے نابارڈ کے ساتھ آر آئی ڈی ایف کے تحت منصوبوں کی منظوری کیلئے تجاویز پیش کرتی ہے ، جہاں مقررہ اصولوں کے مطابق امداد بنیادی طور پر قرضوں کی شکل میں دی جاتی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ تجاویز کو منصوبوں کی تیاری ، جذب کرنے کی صلاحیت اور ادائیگی کی صلاحیت کی بنیاد پر مرحلہ وار تیار اور جمع کرایا جاتا ہے اور نابارڈ کے رہنما اصولوں کے مطابق سختی سے منظوری کیلئے پروسیس کی جاتی ہیں ۔ انہوں نے مزید کہا کہ زمین کے معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کی ---/ 101

تھنہ منڈی راجوری کی ڈبلیو ایس ایس کی توسیع امرت 0.2 کے تحت

5.23 کروڑ روپے کی لاگت سے منظور: جاوید رانا

راجوری میں واٹر سپلائی اسکیموں کی ہموار عملداری کے لیے اقدامات جاری، جل جیون مشن کو 2028 تک توسیع: حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا کہ حکومت ہند نے جل جیون مشن (جے جے ایم) کی مدت میں 2028 تک توسیع کر دی ہے اور ضلع راجوری میں واٹر سپلائی اسکیموں (ڈبلیو ایس ایس) کی ہموار عملداری کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں، اگرچہ فنڈز کی دستیابی سے متعلق کچھ عارضی چیلنجز درپیش ہیں۔ یہ بات وزیر جل شکتی جاوید احمد رانا نے قانون ساز افتخار احمد کے سوال کے جواب میں ایوان کو بتاتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ تھنہ منڈی، راجوری کی واٹر سپلائی اسکیم کی توسیع امرت 0.2 کے تحت تخمینی لاگت 5.23 کروڑ روپے سے مختص کی گئی ہے، جس سے علاقے میں پینے کے پانی کی فراہمی کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ راجوری ضلع میں حال ہی میں مکمل یا کمیشن کی گئی بعض واٹر سپلائی اسکیموں کو افرادی قوت کی کمی کا سامنا ہے۔ تاہم، اس مسئلے کو ڈویژن کے اندر دستیاب عملے کی معقول تقسیم اور اندرونی تعیناتی کے ذریعے حل کیا جا رہا ہے تاکہ عوام کو بلا رکاوٹ اور موثر واٹر سپلائی خدمات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت ضلع راجوری میں پانی کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے اور تمام اسکیموں کی موثر عملداری کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

حضرت نورشاہ بغدادیؒ کے عرس پر ڈاکٹر فاروق کا پیغام

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جنوبی کشمیر کے بلند پایہ ولی کامل حضرت سید نورشاہ بغدادیؒ گنڈ قاضی گنڈ کے سالانہ عرس مبارک پر عوام کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اولیاء کاملین کے عظیم اور پاک اسلامی مشن سے ہی خطہ کشمیر اسلام سے سرسبز وشاداب ہوا اور اولیاء کرام کی درگاہیں ہمارے دلوں کے سکون کے ساتھ ساتھ اللہ ان بزرگان دین کے زیارت گاہوں پر اپنے نیک بندوں کی دعائیں قبول فرماتا ہے اور یہ درگاہیں ہماری اسلامی تہذیب وتمدن کے گہوارے بھی رہے ہیں۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، رکن پارلیمان میاں الطاف احمد، کابینہ وزیر محترمہ سکینہ ایتو، جنوبی زون صدر وایم ایل اے راجپورہ غلام محی الدین میر اور ترجمان عمران نبی ڈار نے بھی عرس پر مسلمانان کشمیر کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے دعا کہ اللہ کشمیر---/ 102

اگلا مالی سال بھارتی معیشت کو ایک بامعنی سمت دے گا/ درخشاں

ڈاکٹر اندرابی نے پلوامہ میں مرکزی بجٹ پر پریس کانفرنس سے خطاب کیا

پلوامہ// آج پلوامہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے مرکزی بجٹ کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن اور بی جے پی نیشنل ایگزیکٹو کی رکن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اس موقع پر بی جے پی ضلع صدر سید شوکت غیور اندرابی، اسٹیٹ جنرل سیکریٹری کسان مورچہ ارشد بھٹ، ضلع نائب صدر اوتار سنگھ، سینئر رہنما محمد لطیف اور دیگر پارٹی قائدین بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر اندرابی نے مرکزی بجٹ کے اہم نکات پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ معاشرے کے تمام طبقات کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے اس بجٹ کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بھارتی معیشت میں نئی توانائی اور تحرک پیدا کرے گا۔ انہوں نے کہا: ”اختراع اور مہارت کی ترقی ملک کو عالمی منظرنامے میں ایک نمایاں مقام دلائے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن جی کی جانب سے ہمارے وزیر اعظم مودی جی کی قیادت میں پیش کیا گیا یہ مرکزی بجٹ ہمارے کاروبار کو مضبوط کرے گا اور ہمارے ملک کو عالمی معاشی معاملات میں ایک باا ثر طاقت کے طور پر قائم کرے---/ 105

بی جے پی ترقی، بہتر حکمرانی اور عوامی فلاح کے لیے پرعزم ہے/ اشوک کول

اننت ناگ میں عوامی کنونشن سے خطاب، این سی حکومت کے بجٹ اور وعدوں پر سخت تنقید

اننت ناگ، 07 فروری//// بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے میونسپل پارک، آشاجی پورہ بائی پاس اننت ناگ میں ایک بڑے عوامی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے ترقی، بہتر حکمرانی اور عوامی فلاح کے تئیں بی جے پی کے پختہ عزم کو اجاگر کیا۔ کنونشن سے جموں وکشمیر بی جے پی کے جنرل سیکریٹری انور خان، ضلع صدر اننت ناگ راکیش کول، پروگرام انچارج عبید حسین ننگرو، سینئر بی جے پی رہنما صوفی یوسف سمیت بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان اور حامیوں نے بھی خطاب کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے نیشنل کانفرنس حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جہاں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے، وہیں این سی حکومت اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”مودی حکومت نے قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے---/ 104

نیشنل کانفرنس ضلع سرینگر کا غیر معمولی اجلاس

عوامی مسائل کے تئیں حکومت کی حساسیت حوصلہ افزا، بجٹ عوام دوست قرار

سرینگر// نیشنل کانفرنس کی جمہوری حکومت عوام الناس کو ہر سطح پر راحت رسانی کے ساتھ ساتھ لازمی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے اپنے وعدوں پر پوری طرح کاربند ہے، اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح وبہبود اور خوشحالی کے لئے کوئی بھی کسر باقی نہیں رکھے گی۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے ضلع صدر سرینگر اور سابق ایم ایل اے پیر آفاق احمد نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر میں ضلع سرینگر کے آٹھ اسمبلی حلقوں کے بلاک صدور اور بلاک سیکریٹری صاحبان کے ایک غیر معمولی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت جموں وکشمیر کی ہمہ گیر تعمیر وترقی، معاشی استحکام اور عوامی فلاح کے لئے سنجیدہ ہے اور اس سمت میں ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے، جن کے مثبت نتائج بتدریج سامنے آرہے ہیں۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے عوام دوست پالیسیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات عوام کے اعتماد کو---/ 103

جموں میں اپنی پارٹی کا صوبائی اجلاس

غلام حسن میر نے پارٹی لیڈران سے عوامی رابطہ مہم میں تیزی لانے کی تلقین

جموں// اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے پارٹی رہنماؤں اور سینئر کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اپنی سیاسی سرگرمیوں اور عوامی رابطہ مہم میں سُرعت لائیں تاکہ وہ زمینی سطح پر عوام کے ساتھ جڑے رہیں۔ غلام حسن میر آج جموں میں پارٹی کے ایک اہم اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں جموں صوبے سے تعلق رکھنے والے تمام سینئر لیڈران موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران غلام حسن میر نے کہا کہ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس اسمبلی انتخابات کے وقت جموں وکشمیر کے عوام سے کئے گئے اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعت نے عوام کو جھوٹے وعدوں سے گمراہ کیا اور بھاری مینڈیٹ حاصل کرنے کے بعد اپنے انتخابی وعدوں کو یکسر فراموش کر دیا۔ غلام حسن میر نے کہا کہ اپنی پارٹی کے پاس اپوزیشن کا کردار ہے اور وہ عوامی مسائل اور شکایات کو اُجاگر کرتے ہوئے اپنے اس کردار کو بخوبی نبھاتی رہے گی۔ انہوں نے اپنے ساتھیوں---/ 106

بارہمولہ میں 9 فروری کو عازمینِ حج کیلئے رہنمائی و تربیتی پروگرام کا انعقاد

بارہمولہ، 07 فروری////ضلع انتظامیہ بارہمولہ نے اطلاع دی ہے کہ ضلع کی مختلف تحصیلوں سے منتخب عازمینِ حج کے لیے ایک رہنمائی وتربیتی (اورینٹیشن کم ٹریننگ) پروگرام 9 فروری 2026 کو مسجدِ بیت المقدس، بارہمولہ میں منعقد کیا جائے گا۔ یہ تربیتی پروگرام تحصیل بارہمولہ، بونیار، ڈانگی واچھا، روہامہ، سوپور، واٹرگام، زینگیر، ڈانگر پورہ، نروا او اور اوڑی سے تعلق رکھنے والے منتخب عازمینِ حج کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے۔ ان تمام تحصیلوں سے تعلق رکھنے والے منتخب عازمینِ حج کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ اور وقت پر طے شدہ مقام پر اپنی حاضری یقینی بنائیں تاکہ حج سے متعلق رہنمائی اور تربیت سے مستفید ہو سکیں۔

ڈی سی سرینگر اور ایس ایس پی ٹریفک کا شنکر اچاریہ مندر کا دورہ

مہاشیوراتری/ ہیراتھ تہوار کے لیے انتظامات کو حتمی شکل، یاتریوں کی سہولت پر زور

سرینگر، 07 فروری////// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے ہفتہ کے روز ایس ایس پی ٹریفک پولیس اعجاز احمد بھٹ کے ہمراہ شنکر اچاریہ مندر کا دورہ کیا اور آنے والے مہاشیوراتری/ ہیراتھ تہوار کے موقع پر کیے جانے والے انتظامات کا جائزہ لیا اور انہیں حتمی شکل دی۔ یہ تہوار 14 اور 15 فروری 2026 کو منایا جائے گا، جس کی گہری مذہبی اور ثقافتی اہمیت ہے اور بالخصوص کشمیری پنڈت برادری اس موقع پر عقیدت کے ساتھ عبادات انجام دیتی ہے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سرینگر میر امتیاز الحق عزیز، جوائنٹ کمشنر ایس ایم سی نزہت خورشید، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر طاہر سجاد، پی ایچ ای، آر اینڈ بی اور کے پی ڈی سی ایل کے ایگزیکٹو انجینئرز، تحصیلدار ساؤتھ، تحصیلدار خانیار، چیف سینیٹیشن آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران کے علاوہ دھرمارتھ ٹرسٹ کے ایڈیشنل سیکریٹری اویناش فوتیدار اور رودھو شرما بھی موجود تھے۔ موقع پر انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ متوقع عقیدت مندوں کے لیے تمام بنیادی سہولیات پیشگی طور پر یقینی بنائی جائیں۔ انہوں نے لائن محکموں کے افسران پر زور دیا کہ یاتریوں کے لیے پرامن، محفوظ اور خوشگوار زیارت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل ہوں۔ ڈی سی نے عقیدت مندوں کے لیے بغیر رکاوٹ ٹریفک نظام، گاڑیوں کی پارکنگ کے مناسب انتظامات اور شہر کے مختلف علاقوں سے شنکر اچاریہ---/ 107

اساتذہ بچوں کے تحفظ اور ذہنی ونفسیاتی فلاح میں کلیدی کردار ادا کریں/ستیش شرما

نفسیاتی معاونت اور چائلڈ سیف گارڈنگ پر تربیتی پروگرام سے وزیر کا خطاب

جموں، 7 فروری//// وزیر خوراک، شہری رسد وامور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ستیش شرما نے آج بچوں کی ذہنی، نفسیاتی اور سماجی فلاح وبہبود اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانے میں اساتذہ اور اسکول مینجمنٹ کمیٹیوں کے کلیدی کردار پر زور دیا۔ وزیر موصوف چھمب اسمبلی حلقے کے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول ڈھکھر میں اساتذہ اور اسکول مینجمنٹ کمیٹیوں کے لیے منعقدہ نفسیاتی معاونت اور چائلڈ سیف گارڈنگ سے متعلق تربیتی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے طلبہ کی نشوونما کے لیے معاون اور محفوظ ماحول کی اہمیت اجاگر کی اور کہا کہ نوجوان اذہان کی تشکیل میں اساتذہ کا کردار نہایت اہم ہے۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ طلبہ کی ذہنی صحت کے حوالے سے ہوشیار اور باخبر رہیں۔ یہ پروگرام نیشنل ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن (این ڈی ایف) جموں نے محکمہ اسکولی تعلیم کے اشتراک سے، پریورتن اسمال گرانٹس پروگرام 2025-26---/ 108

ڈپٹی کمشنر کولگام کی صدارت میں ضلع سطحی ٹیلی کام کمیٹی کا اجلاس

بھارت نیٹ، ٹیلی کام ٹاورز اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے امور کا جائزہ

کولگام، 07 فروری//// ضلع سطحی ٹیلی کام کمیٹی کا ایک اجلاس آج ڈپٹی کمشنر کولگام، اطہر عامر خان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلع میں ٹیلی مواصلاتی نظام سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران بھارت نیٹ منصوبے، ٹیلی کام ٹاور سائٹس، فائیو جی اسٹریٹ فرنیچر اور مجموعی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر سے متعلق معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بھارت نیٹ پروجیکٹ کی تکمیل کا ہدف 15 اگست 2026 مقرر کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے بی ایس این ایل، کے پی ڈی سی ایل، آر اینڈ بی اور دیگر متعلقہ محکمہ جات کو ہدایت دی کہ جاری کاموں میں تیزی لائی جائے اور ضلع بھر میں بہتر، مستحکم اور قابل اعتماد ٹیلی کام کنیکٹیویٹی کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں اے سی آر کولگام، سپرنٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی اور دیگر افسران موجود تھے، جبکہ ایل ایس اے جموں وکشمیر اور محکمہ ٹیلی مواصلات (DoT) کے افسران نے ورچوئل طور پر اجلاس میں شرکت کی۔

ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کی صدارت میں اجلاس منعقد

اہل مقدمات کی منظوری، این او سی کے اجرا میں تیزی کی ہدایت

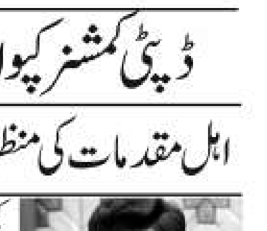

کپواڑہ، 07 فروری//// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے آج زمین کے استعمال میں تبدیلی (چینج آف لینڈ یوز/ سی ایل یو) سے متعلق مقدمات کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے ایک جامع اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران سی ایل یو سے متعلق موصولہ تجاویز کا باریک بینی سے معائنہ کیا گیا۔ متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ تفصیلی غور وخوض کے بعد اہل مقدمات کو کمیٹی کی جانب سے منظوری دی گئی، جبکہ بعض مقدمات میں ضروری قانونی و رسمی کارروائیوں کی تکمیل کے پیش نظر از سر نو جانچ کی ہدایت دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل کے ساتھ کام کریں، مکمل تصدیق کے بعد عدم اعتراض سرٹیفکیٹس (این او سی) کے اجرا کے عمل میں تیزی لائیں اور قانونی ضابطوں کی سختی سے پابندی کرتے ہوئے مقررہ مدت کے اندر تمام مقدمات کو نمٹایا جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ جاوید نسیم مسعودی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کپواڑہ پیرزادہ ممتاز احمد، سپرنٹنڈنگ انجینئر پی ڈبلیو ڈی، سپرنٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرالکس اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

ڈی سی بڈگام نے نجی عمارتوں کے کرایہ تعین سے متعلق معاملات کا جائزہ لیا

سرکاری دفاتر کے بہتر اور ہموار کام کاج کو یقینی بنانے کیلئے 39 کرایہ معاملات منظور

بڈگام، 07 فروری////ضلع بڈگام کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے ڈی سی آفس بڈگام کے نیو کانفرنس ہال میں ضلعی کرایہ تعین کمیٹی کی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں ضلع کے مختلف سرکاری محکموں کے زیرِ استعمال نجی عمارتوں سے متعلق کرایہ معاملات کا جائزہ، تجزیہ اور حتمی فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران مجموعی طور پر 39 کرایہ تعین کے معاملات پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ ان معاملات کا جائزہ متعلقہ ریکارڈ، مقام کی مخصوص تفصیلات، موجودہ مارکیٹ ریٹس اور متعلقہ محکموں کی سفارشات کی بنیاد پر لیا گیا۔ مقررہ اصول وضوابط اور رہنما خطوط کی مکمل پاسداری کے بعد تمام 39 کرایہ معاملات کو کمیٹی نے منظوری دے دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کرایوں کا بروقت اور باقاعدہ تعین شفافیت، مالی نظم وضبط اور انتظامی کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کرایہ مقرر کرنے کا عمل سختی سے سرکاری طریقہ کار کے مطابق انجام دیا جائے تاکہ عوامی وسائل کا تحفظ ہو اور نجی عمارتوں کے مالکان کے ساتھ منصفانہ برتاؤ یقینی بنایا جا سکے۔ ڈی سی نے کہا کہ کرایوں کی معقول تنظیم نو اور وقتاً فوقتاً نظرِ ثانی سے نجی عمارتوں میں قائم سرکاری دفاتر کے کام کاج میں مزید بہتری آئے گی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کرایہ سے متعلق معاملات کو زیر التوا نہ رکھا جائے اور آئندہ تمام تجاویز کو مقررہ مدت کے اندر منظم انداز میں نمٹایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ منظوری کے بعد کی تمام کارروائیاں فوری طور پر مکمل کی جائیں تاکہ منظور شدہ کرایہ معاملات بغیر کسی تاخیر کے نافذ کیے جا سکیں۔ انہوں---/ 109

ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ نے مہاشوراتری کے انتظامات کا جائزہ لیا

صفائی، ضروری اشیاء کی دستیابی اور محکموں کے باہمی اشتراک پر زور

بانڈی پورہ، 07 فروری//// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے آج ضلع میں آئندہ تہوار مہا شوراتری (ہیرتھ) کے پُرامن اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کا جائزہ لینے اور انہیں حتمی شکل دینے کے مقصد سے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں صفائی وستھرائی، ضروری اشیاء کی فراہمی اور تمام محکموں کے باہمی تال میل سمیت مجموعی انتظامات کا جائزہ لیا گیا تاکہ 15 فروری کو تہوار کے دوران عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مندر احاطوں میں مکمل صفائی اور حفظانِ صحت برقرار رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کمیونٹی کے لیے ضروری اشیاء بشمول اخروٹ، ندرو، مچھلی، گیندے کے پھول اور دیگر تہوار سے متعلق ضروری سامان کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے نالہ آجر کی ڈریجنگ (تلچھٹ کی صفائی) کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ تقریبات کے دوران کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ انہوں نے میونسپل کمیٹی بانڈی پورہ کو گھر گھر کچرا جمع کرنے کے نظام کو یقینی بنانے اور قصبے میں مجموعی صفائی برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ اولڈ---/ 110

ڈی آئی سی کولگام کے زیر اہتمام آئی ٹی آئی قیموہ میں بیداری پروگرام

کولگام، 07 فروری////ضلع انڈسٹریز سینٹر (ڈی آئی سی) کولگام نے آج آئی ٹی آئی قاضی گنڈ میں ایک بیداری و آؤٹ ریچ پروگرام منعقد کیا، جس کا مقصد زیر تربیت نوجوانوں کو صنعت کاری، کاروبار کے مواقع اور حکومت کی معاونت سے چلنے والی مختلف اسکیموں کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام میں ڈی آئی سی کولگام اور آئی ٹی آئی قاضی گنڈ سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے شرکت کی، جنہوں نے صنعتی شعبے میں دستیاب مواقع اور مختلف سرکاری اسکیموں کے تحت حاصل ہونے والے فوائد پر تفصیلی پریزنٹیشنز پیش کیں۔ نشست کے دوران ایم ایس ایم ای اسکیموں، وزیر اعظم روزگار پیداوار پروگرام (پی ایم ای جی پی) اور محکمہ صنعت و---/ 111

خبرونظر

لیبر کوڈز، نہ کہ ہڑتالیں

وِکست بھارت 2047ء کی جانب ایک دانشمندانہ راہ

ڈاکٹر دیپک جیسوال

نسلوں سے بھارت کے محنت کش ایک فرسودہ اور بکھرے ہوئے لیبر نظام کا بوجھ اٹھاتے آئے ہیں، جو اکثر ان کی اجرت، روزگار کے تحفظ اور کام کی جگہ پر وقار کو یقینی بنانے میں ناکام رہا۔ غیر منظم شعبہ، کنٹریکٹ ورکرز اور ابھرتی ہوئی گِگ اکانومی سے وابستہ لاکھوں مزدور پالیسی سازی میں نظرانداز ہوتے رہے اور بنیادی سماجی تحفظ سے محروم رہے۔ چاروں لیبر کوڈز ان تاریخی ناانصافیوں کو درست کرنے کی ایک دیرینہ اور سنجیدہ کوشش ہیں۔ تقریباً تین درجن منتشر قوانین کو ایک مربوط اور جامع فریم ورک میں سمیٹ کر، ان کا مقصد منصفانہ اجرت، محفوظ کام کی جگہیں اور سماجی تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ خاص طور پر ان کارکنوں کے لیے جو طویل عرصے تک حاشیے پر رہے ہیں۔ برسوں کی مشاورت اور بحث کے بعد ان لیبر کوڈز کا نفاذ مزدوروں کے حقوق کو مضبوط بنانے اور ایک زیادہ مستحکم، انسانی اور باوقار روزگار کے ماحول کی تشکیل کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔

نیشنل فرنٹ آف انڈین ٹریڈ یونینز (این ایف آئی ٹی یو)، جو ایک ذمہ دار ٹریڈ یونین تنظیم ہے اور مزدوروں کی طویل مدتی فلاح، وقار اور سماجی تحفظ کے لیے پرعزم ہے، پختہ یقین رکھتی ہے کہ 12 فروری کو لیبر کوڈز کے خلاف ہڑتال میں شامل ہونا اس وقت نہ ضروری ہے اور نہ ہی محنت کش طبقے کے مفاد میں ہے۔

لیبر کوڈز کوئی اچانک یا یکطرفہ اقدام نہیں ہیں۔ یہ دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط اصلاحاتی عمل کا نتیجہ ہیں۔ 29 منتشر لیبر قوانین کو چار جامع کوڈز میں ضم کرنے کی ضرورت طویل عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی تاکہ قوانین کو سادہ بنایا جائے، ابہام کم ہو اور بھارت کے لیبر نظام کو بدلتی ہوئی روزگار کی حقیقتوں کے مطابق جدید بنایا جا سکے۔

لیبر کوڈز کی کلی مخالفت ان ٹھوس فوائد کو نظرانداز کرنے کے مترادف ہے جو یہ مزدوروں کو فراہم کرنے کے لیے متعارف کرائے گئے ہیں۔ اجرت سے متعلق کوڈ تمام شعبوں میں کم از کم اجرت کی ہمہ گیر ضمانت اور اجرت کی بروقت ادائیگی کو یقینی بناتا ہے، جس سے اجرت کے تحفظ میں موجود دیرینہ خلا پُر ہوتا ہے۔ سماجی تحفظ سے متعلق کوڈ پہلی بار غیر منظم، کنٹریکٹ، گِگ اور پلیٹ فارم ورکرز یعنی تقریباً 40 کروڑ محنت کشوں کے لیے ایک قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے، جو اس سے قبل رسمی تحفظ کے دائرے سے باہر تھے۔ یہ اقدامات بھارت میں مزدوروں کے حقوق اور سماجی تحفظ کے دائرہ؟ کار میں ایک تاریخی توسیع کی نمائندگی کرتے ہیں۔

انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ اور پیشہ ورانہ تحفظ، صحت اور کام کے حالات سے متعلق کوڈ صنعتی ہم آہنگی، تنازعات کے تیز تر حل اور محفوظ، صحت مند اور باوقار کام کی جگہوں کے فروغ کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اگرچہ بعض دفعات پر خدشات ہو سکتے ہیں، لیکن تجربہ بتاتا ہے کہ اندھادھند مخالفت اور ہڑتالیں شاذ و نادر ہی تعمیری نتائج دیتی ہیں۔ مزدوروں کے مفادات کا بہتر تحفظ مکالمے، قواعد میں بہتری اور مخصوص مسائل پر بات چیت کے ذریعے ہوتا ہے، نہ کہ ایسے تصادم کے ذریعے جو اجرت کے نقصان، پیداوار میں خلل اور روزگار کے عدم تحفظ کا سبب بنے۔ خصوصاً کمزور طبقوں کے لیے۔

یہ کہنا بھی درست نہیں کہ لیبر کوڈز بغیر مشاورت کے نافذ کیے گئے۔ اصلاحاتی عمل کے دوران سہ فریقی مذاکرات کے متعدد ادوار، پارلیمانی قائمہ کمیٹیوں میں غور و خوض اور مختلف فریقوں کے ساتھ مشاورت شامل رہی۔ جمہوری نظام میں اختلافِ رائے فطری ہے، مگر اس کا حل گفت و شنید اور ادارہ جاتی مکالمے کے ذریعے ہونا چاہیے، نہ کہ ایسی رکاوٹوں کے ذریعے جو بالآخر خود مزدوروں کو نقصان پہنچائیں۔ اس وقت جب بھارتی معیشت ڈھانچہ جاتی تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہی ہے اور ملک وِکست بھارت کے ہدف کی جانب بڑھ رہا ہے، ٹریڈ یونینز کو انتشار کی بجائے ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیے۔ ہمارا کردار محض اصلاحات کی مخالفت کرنا نہیں، بلکہ انہیں اس طرح تشکیل دینا ہے کہ عملی نفاذ کے ذریعے مزدوروں کے حقوق، سماجی تحفظ اور کام کی جگہ پر وقار مضبوط ہوں۔

ٹریڈ یونینز کی اصل ذمہ داری احتجاج نہیں، بلکہ یہ یقینی بنانا ہے کہ مزدوروں کو زمینی سطح پر حقیقی فائدہ پہنچے۔ اب توجہ اس بات پر ہونی چاہیے کہ لیبر کوڈز منصفانہ طور پر نافذ ہوں اور ہر اس مزدور تک پہنچیں جسے تحفظ کی ضرورت ہے۔ ہڑتالوں کے بجائے مکالمے، تعاون اور مسلسل بہتری کا راستہ اختیار کر کے ٹریڈ یونینز ایک ایسا نظام بنانے میں مدد کر سکتی ہیں جو محنت کشوں کو روزگار کا تحفظ، سماجی سلامتی و وقار فراہم کرے اور ساتھ ہی ساتھ بھارت کے وِکست بھارت 2047 کے سفر کو بھی مضبوط بنائے۔

صدر، نیشنل فرنٹ آف انڈین ٹریڈ یونینز (این ایف آئی ٹی یو)

بچوں کی خوبصورت لکھائی کی جدوجہد

ڈیجیٹل دور میں ہاتھ سے لکھنے کی اہمیت اور والدین کی ذمہ داری

حماد حمید

موجودہ دور کو اگر اسکرینوں کا زمانہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ موبائل فون، ٹیبلٹ، لیپ ٹاپ اور دیگر ڈیجیٹل آلات نے نہ صرف ہماری روزمرہ زندگی کو آسان بنایا ہے بلکہ ہمارے رویوں، عادات اور مہارتوں کو بھی گہرے طور پر متاثر کیا ہے۔ خاص طور پر بچے جو اس دور میں آنکھ کھول رہے ہیں، ان کی دنیا زیادہ تر اسکرین کے گرد گھومتی نظر آتی ہے۔ پیغامات ٹائپ کرنا، وائس نوٹس بھیجنا، ایموجی کے ذریعے جذبات کا اظہار کرنا اور ہوم ورک تک آن لائن پورا کرنا اب ایک معمول بن چکا ہے۔ ایسے میں ہاتھ سے لکھنے، اور بالخصوص خوبصورت اور واضح لکھائی کی اہمیت دھندلانے لگی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ بچوں کی ذہنی نشوونما، شخصیت کی تعمیر اور تعلیمی کامیابی میں اچھی لکھائی آج بھی ایک بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

خوبصورت لکھائی محض حروف کو سیدھا اور صاف لکھنے کا نام نہیں بلکہ یہ بچے کی توجہ، صبر، نظم و ضبط اور ذہنی ہم آہنگی کی عکاس ہوتی ہے۔ جب بچہ قلم ہاتھ میں لے کر کاغذ پر لفظ بناتا ہے تو اس کے دماغ، آنکھ اور ہاتھ کے درمیان ایک ہم آہنگ ربط پیدا ہوتا ہے۔ یہی ربط اس کی یادداشت کو مضبوط کرتا ہے اور سیکھنے کے عمل کو گہرا بناتا ہے۔ تحقیق یہ بتاتی ہے کہ جو بچے باقاعدگی سے ہاتھ سے لکھنے کی مشق کرتے ہیں، ان کی املا بہتر ہوتی ہے، خیالات زیادہ منظم انداز میں بیان ہوتے ہیں اور وہ بات کو زیادہ دیر تک یاد رکھ پاتے ہیں۔ اس کے برعکس مسلسل ٹائپنگ بچوں کو جلد بازی کا عادی بناتی ہے، جہاں رفتار تو بڑھ جاتی ہے مگر گہرائی کم ہو جاتی ہے۔

بدقسمتی سے آج بہت سے والدین بھی اس بدلتے رجحان کو تقدیر کا لکھا سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں۔ وہ یہ سوچتے ہیں کہ چونکہ مستقبل ڈیجیٹل ہے، اس لیے بچوں کو لکھائی پر زیادہ زور دینا غیر ضروری ہے۔ لیکن یہ سوچ ایک بڑی غلط فہمی پر مبنی ہے۔ دنیا کے جدید ترین تعلیمی نظام آج بھی ابتدائی جماعتوں میں ہاتھ سے لکھنے پر خاص توجہ دیتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ بچپن میں حاصل کی گئی یہ مہارت آگے چل کر نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ عملی زندگی میں بھی فائدہ پہنچاتی ہے۔ ایک صاف اور خوشخط لکھائی بچے کے اعتماد میں اضافہ کرتی ہے۔ جب استاد بچے کی کاپی دیکھ کر خوش ہوتا ہے تو بچہ خود کو قابل اور اہم محسوس کرتا ہے، جو اس کی مجموعی شخصیت پر مثبت اثر ڈالتا ہے۔

گھریلو ماحول بچوں کی لکھائی کی تشکیل میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر گھر میں والدین خود کتابیں پڑھتے، نوٹس بناتے یا لکھنے لکھانے کا شوق رکھتے ہوں تو بچہ لاشعوری طور پر اس کی نقل کرتا ہے۔ اس کے برعکس اگر بچہ یہ دیکھے کہ ہر کام موبائل پر ہو رہا ہے، تو اس کے لیے قلم اور کاغذ ایک اجنبی چیز بن جاتے ہیں۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کے روزمرہ معمول میں لکھنے کے لیے مخصوص وقت نکالیں۔ یہ وقت دباؤ اور سزا کے بجائے شوق اور دلچسپی کے ساتھ گزارا جائے تو بہتر نتائج سامنے آتے ہیں۔ مثال کے طور پر بچے کو روزانہ چند جملے کسی پسندیدہ موضوع پر لکھنے کو کہا جائے، یا خوبصورت اشعار اور اقوال نقل کروائے جائیں، تو لکھائی کے ساتھ ساتھ اس کی فکری تربیت بھی ہوتی ہے۔

اسکولوں کا کردار بھی اس سلسلے میں انتہائی اہم ہے۔ بدقسمتی سے بعض تعلیمی اداروں میں نصاب کی دوڑ اور امتحانات کے دباؤ نے اساتذہ کو اس بات پر مجبور کر دیا ہے کہ وہ لکھائی کی خوبصورتی کے بجائے صرف نصاب مکمل کرنے پر توجہ دیں۔ نتیجتاً بچے جلدی جلدی لکھنا تو سیکھ لیتے ہیں مگر صاف اور درست لکھنے کی عادت پیدا نہیں ہو پاتی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اساتذہ بچوں کی کاپیوں میں لکھائی پر باقاعدہ توجہ دیں، انہیں درست انداز میں قلم پکڑنے، الفاظ کے درمیان مناسب فاصلہ رکھنے اور سطروں کی پابندی سکھائیں۔ یہ ایک محنت طلب کام ضرور ہے مگر اس کے اثرات دیرپا اور مثبت ہوتے ہیں۔

> خوبصورت لکھائی محض حروف کو سیدھا اور صاف لکھنے کا نام نہیں بلکہ یہ بچے کی توجہ، صبر، نظم وضبط اور ذہنی ہم آہنگی کی عکاس ہوتی ہے۔ جب بچہ قلم ہاتھ میں لے کر کاغذ پر لفظ بناتا ہے تو اس کے دماغ، آنکھ اور ہاتھ کے درمیان ایک ہم آہنگ ربط پیدا ہوتا ہے۔ یہی ربط اس کی یادداشت کو مضبوط کرتا ہے اور سیکھنے کے عمل کو گہرا بناتا ہے۔

ڈیجیٹل آلات کو مکمل طور پر نظرانداز کرنا بھی نہ ممکن ہے اور نہ ہی مناسب۔ اصل مسئلہ ان کے بے جا اور بے مقصد استعمال کا ہے۔ اگر بچے کا زیادہ تر وقت گیجٹس پر گزرے گا تو اس کی انگلیاں اسکرین پر پھسلنے کی عادی ہو جائیں گی مگر قلم کی گرفت کمزور پڑ جائے گی۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے اسکرین ٹائم کو محدود کریں اور اس کے متبادل کے طور پر تخلیقی سرگرمیوں کو فروغ دیں۔ ڈرائنگ، رنگ بھرنا، کاپی میں پیٹرن بنانا اور خطاطی کی ابتدائی مشقیں نہ صرف بچوں کو اسکرین سے دور رکھتی ہیں بلکہ ان کی موٹر اسکلز کو بھی مضبوط بناتی ہیں، جو اچھی لکھائی کے لیے ضروری ہیں۔

یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ لکھائی پر محنت ایک دن یا ایک ہفتے کا کام نہیں۔ یہ ایک مسلسل عمل ہے جس میں صبر، حوصلہ اور مستقل مزاجی درکار ہوتی ہے۔ بعض والدین جلد نتائج چاہتے ہیں اور جب بچے کی لکھائی فوراً بہتر نہیں ہوتی تو وہ مایوس ہو جاتے ہیں یا بچے کو ڈانٹنے لگتے ہیں۔ اس رویے سے بچہ لکھنے سے مزید بددل ہو جاتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ بچے کی چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کو سراہا جائے۔ اگر آج اس نے ایک صفحہ پہلے سے بہتر لکھ لیا ہے تو اس کی تعریف کی جائے۔ یہی حوصلہ افزائی آہستہ آہستہ بڑی تبدیلی کا سبب بنتی ہے۔

خوبصورت لکھائی کا تعلق صرف تعلیم تک محدود نہیں بلکہ یہ ہماری تہذیب اور ثقافت کا بھی حصہ ہے۔ اردو زبان کی خوبصورتی اس کے حروف، الفاظ اور خطاطی میں جھلکتی ہے۔ اگر آنے والی نسل ہاتھ سے لکھنے کی اس روایت سے دور ہو گئی تو یہ ہماری لسانی اور ثقافتی شناخت کے لیے بھی ایک نقصان ہوگا۔ بچوں کو یہ احساس دلانا ضروری ہے کہ قلم اور کاغذ کے ساتھ تعلق محض ایک تعلیمی تقاضا نہیں بلکہ ایک تہذیبی ورثہ بھی ہے، جسے سنبھال کر رکھنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ گیجٹس اور ٹیکسٹنگ کے اس دور میں بچوں کی لکھائی پر محنت کرنا بلاشبہ ایک چیلنج ہے، مگر ناممکن نہیں۔ اگر والدین، اساتذہ اور تعلیمی ادارے مل کر اس اہم پہلو پر توجہ دیں تو بچے نہ صرف خوبصورت لکھائی سیکھ سکتے ہیں بلکہ اس کے ذریعے نظم و ضبط، یکسوئی اور تخلیقی سوچ جیسی قیمتی عادات بھی اپنا سکتے ہیں۔ ہاتھ سے لکھنے کی یہ مشق دراصل بچوں کے روشن اور متوازن مستقبل کی بنیاد ہے، جسے جدید سہولتوں کے شور میں نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔

تمباکو نوشی: خاموش زہر جو ہر سانس کے ساتھ پھیلتا ہے

سگریٹ نہ پینے والوں کے لیے بھی تمباکو کا دھواں کیوں ایک سنگین خطرہ ہے

مجتبیٰ جیلانی

غیر فعال تمباکو نوشی، جسے عام زبان میں پاسیو اسموکنگ کہا جاتا ہے، دراصل وہ صورتِ حال ہے جس میں کوئی شخص خود سگریٹ یا تمباکو کا استعمال نہیں کرتا مگر دوسروں کے پینے سے اٹھنے والا دھواں اس کے پھیپھڑوں میں داخل ہو جاتا ہے۔ بظاہر یہ ایک معمولی بات محسوس ہوتی ہے، خاص طور پر ہمارے معاشرے میں جہاں سگریٹ نوشی کو اکثر ذاتی عادت سمجھ کر نظرانداز کر دیا جاتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ غیر فعال تمباکو نوشی ایک خاموش قاتل کی طرح کام کرتی ہے۔ یہ دھواں صرف بدبو یا وقتی تکلیف کا باعث نہیں بنتا بلکہ اس میں شامل زہریلے اجزا طویل مدت میں جسم کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں۔

تمباکو کے دھوئیں میں ہزاروں کیمیائی مادے پائے جاتے ہیں، جن میں سے درجنوں ایسے ہیں جو سرطان کا سبب بن سکتے ہیں۔ جب کوئی شخص سگریٹ پیتا ہے تو اس کا دھواں دو حصوں میں پھیلتا ہے۔ ایک وہ جو سگریٹ پینے والا خود سانس کے ذریعے اندر لیتا ہے اور دوسرا وہ جو جلتی ہوئی سگریٹ سے فضا میں شامل ہو جاتا ہے۔ یہی دوسرا دھواں غیر فعال تمباکو نوشی کی اصل بنیاد ہے۔ یہ دھواں زیادہ خطرناک اس لیے بھی ہے کہ اس میں کئی زہریلے مادے براہِ راست فضا میں شامل ہوتے ہیں اور اردگرد موجود ہر فرد، خاص طور پر بچے، خواتین اور بوڑھے، اس کی لپیٹ میں آ جاتے ہیں۔

غیر فعال تمباکو نوشی کے اثرات فوری بھی ہو سکتے ہیں اور دیرپا بھی۔ آنکھوں میں جلن، ناک اور گلے میں خراش، سر درد اور سانس لینے میں دشواری جیسے مسائل عام طور پر فوراً محسوس ہو جاتے ہیں۔ مگر اصل خطرہ ان بیماریوں کا ہے جو وقت کے ساتھ خاموشی سے پروان چڑھتی ہیں۔ دل کے امراض، پھیپھڑوں کا کینسر، دمہ اور سانس کی دیگر دائمی بیماریاں غیر فعال تمباکو نوشی سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ سائنسی تحقیق یہ ثابت کر چکی ہے کہ جو لوگ طویل عرصے تک تمباکو کے دھوئیں میں رہتے ہیں، ان میں دل کی بیماریوں کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے، چاہے انہوں نے زندگی میں کبھی خود سگریٹ کو ہاتھ بھی نہ لگایا ہو۔

بچوں پر غیر فعال تمباکو نوشی کے اثرات خاص طور پر تشویشناک ہیں۔ بچوں کے پھیپھڑے ابھی مکمل طور پر نشوونما کے مراحل میں ہوتے ہیں، اس لیے زہریلا دھواں ان کے لیے کہیں زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ ایسے بچوں میں دمہ، بار بار سانس کے انفیکشن، کانوں کی بیماریاں اور حتیٰ کہ سیکھنے کی صلاحیت میں کمی جیسے مسائل دیکھنے میں آتے ہیں۔ گھروں میں سگریٹ پینے کی عادت رکھنے والے افراد اکثر اس حقیقت کو نظرانداز کر دیتے ہیں کہ ان کا یہ عمل بچوں کی صحت اور مستقبل پر کس قدر گہرے اثرات ڈال رہا ہے۔

خواتین، خصوصاً حاملہ خواتین، بھی غیر فعال تمباکو نوشی سے شدید متاثر ہوتی ہیں۔ حمل کے دوران اگر ماں کو مسلسل تمباکو کے دھوئیں کا سامنا رہے تو بچے کی نشوونما متاثر ہو سکتی ہے۔ کم وزن کے بچے کی پیدائش، قبل از وقت ولادت اور دیگر پیچیدگیاں اسی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ماں کی اپنی صحت بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے، جس کے اثرات پورے خاندان پر مرتب ہوتے ہیں۔

غیر فعال تمباکو نوشی صرف گھروں تک محدود نہیں۔ دفاتر، بازار، بسیں، ریلوے اسٹیشن، ہوٹل اور عوامی مقامات اس مسئلے کا بڑا مرکز بن چکے ہیں۔ اگرچہ کئی ممالک میں عوامی مقامات پر سگریٹ نوشی پر پابندی عائد کی جا چکی ہے، مگر عملی طور پر اس پر مکمل عمل درآمد اکثر نظر نہیں آتا۔ نتیجتاً وہ لوگ جو صحت مند زندگی گزارنا چاہتے ہیں، دوسروں کی عادتوں کی قیمت اپنی صحت سے ادا کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

اس مسئلے کا ایک اہم پہلو سماجی رویہ بھی ہے۔ ہمارے معاشرے میں اکثر غیر سگریٹ نوش افراد جھجک یا مصلحت کی وجہ سے سگریٹ پینے والے کو ٹوکنے سے گریز کرتے ہیں۔ انہیں یہ خوف ہوتا ہے کہ کہیں بات بڑھ نہ جائے یا بدتمیزی نہ سمجھی جائے۔ یہی خاموشی غیر فعال تمباکو نوشی کو فروغ دیتی ہے۔ جب تک معاشرتی سطح پر یہ شعور پیدا نہیں ہوگا کہ سگریٹ کا دھواں صرف پینے والے کا ذاتی معاملہ نہیں بلکہ اردگرد موجود سب کی صحت سے جڑا ہوا ہے، تب تک اس مسئلے پر قابو پانا مشکل رہے گا۔

غیر فعال تمباکو نوشی کے خلاف مؤثر اقدامات کے لیے سب سے پہلے آگاہی کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو یہ سمجھانا ضروری ہے کہ سگریٹ نہ پینے کے باوجود وہ کس طرح خطرے میں ہیں۔ میڈیا، تعلیمی اداروں اور صحت کے مراکز کو اس حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ گھروں میں والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی عادتوں پر نظرثانی کریں اور بچوں کے سامنے سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔ دفاتر اور عوامی مقامات پر قوانین کے سخت نفاذ کے بغیر بھی اس مسئلے کا حل ممکن نہیں۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ غیر فعال تمباکو نوشی کا سب سے مؤثر حل فعال تمباکو نوشی کا خاتمہ ہے۔ جب سگریٹ پینے والوں کی تعداد کم ہوگی تو دھوئیں میں سانس لینے والوں کی تعداد خود بخود گھٹ جائے گی۔ اس لیے تمباکو نوشی چھوڑنے کے پروگرام، مشاورت اور طبی سہولیات کو عام کرنا نہایت ضروری ہے۔ جو افراد سگریٹ چھوڑنا چاہتے ہیں، انہیں حوصلہ اور سہارا فراہم کیا جانا چاہیے، نہ کہ تنقید اور تضحیک کا نشانہ بنایا جائے۔

غیر فعال تمباکو نوشی ایک ان دیکھا مگر حقیقی خطرہ ہے۔ یہ صرف صحت کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور سماجی سوال بھی ہے۔ کیا ہمیں یہ حق حاصل ہے کہ ہم اپنی عادت کی وجہ سے دوسروں کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیں؟ ایک صحت مند معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں فرد اپنی آزادی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے حقِ صحت کا بھی احترام کرے۔ اگر ہم واقعی ایک محفوظ اور بہتر مستقبل چاہتے ہیں تو ہمیں غیر فعال تمباکو نوشی کے خلاف اجتماعی شعور اور عملی اقدامات دونوں کو اپنانا ہوگا، کیونکہ ہر صاف سانس ایک بنیادی انسانی حق ہے۔

خبرونظر

بجٹ سیشن 2026

ایم ایل ایز نے عوامی مسائل اٹھائے، فوری سرکاری مداخلت کا مطالبہ کیا

جموں 7 فروری / / آج کئی قانون سازوں نے ایوان میں عوامی مسائل کو اٹھایا اور مختلف حلقوں میں لوگوں کو درپیش مشکلات کو اجاگر کیا اور حکومت سے فوری اصلاحی اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ گریز کے ایم ایل اے مسٹر نذیر احمد خان نے ایوان کو آگاہ کیا کہ ان کے حلقے میں فیلڈ یا پٹوار خانہ میں کوئی پٹواری دستیاب نہیں ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رہائشیوں کو روزمرہ کی ضروریات کیلئے فرد، انکم سرٹیفکیٹ اور دیگر ریونیو سے متعلق دستاویزات حاصل کرنے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ ایم ایل اے نے مزید بتایا کہ گریز کی آبادی کا 50 فیصد سے زیادہ حصہ موسم سرما میں ہجرت کر جاتا ہے۔ اس تناظر میں انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو ہدایت دی جائے کہ ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کو اپریل کے آخر تک ملتوی کر دیا جائے۔ شری ماتا ویشنو دیوی کے ایم ایل اے مسٹر بلدیو راج شرما نے مول اور گھوڑے والوں، پٹھو والوں کیلئے ایک جامع بحالی پیکج کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ گروہ یاترا سے متعلق سرگرمیوں پر انحصار کرتے ہیں اور فی الحال معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ بیروہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر شفیع احمد وانی نے ماگام اور اس کے ملحقہ علاقوں میں پینے کے پانی کی سپلائی کی فوری بحالی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ بنیادی شہری سہولیات جلد از جلد فراہم کی جائیں تاکہ رہائشیوں کی مشکلات کم ہوں۔ کرناہ کے ایم ایل اے جاوید میرچل نے کرناہ سب ڈویژن میں ایس ڈی ایم کی خالی نشست کا مسئلہ اٹھایا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ بھرتی کے عمل کو تیز کیا جائے تاکہ لوگوں کو ضروری سرکاری خدمات میں تاخیر نہ ہو۔

مکمل جانچ پڑتال کے بعد این او سی جاری کیے جاتے ہیں۔ وزیر جنگلات

حکومت نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ رہائشی مکانات کی تعمیر کیلئے نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) صرف مقررہ ضوابط اور قانونی دفعات کی سختی سے پابندی کرتے ہوئے مکمل جانچ پڑتال اور فیلڈ تصدیق کے بعد جاری کیے جاتے ہیں۔ یہ بات آج وزیر برائے جنگلات و ماحولیات مسٹر جاوید احمد رانا نے ایوان میں قانون ساز الطاف احمد وانی کے سوال کے جواب میں بتائی۔ وزیر نے بتایا کہ جنوری 2024 سے دسمبر 2025 کے دوران ضلع اننت ناگ کے جنوبی ڈویژن کے وائلڈ لائف وارڈن کے دفتر کو مقامی مستحق رہائشیوں کی طرف سے رہائشی مکانات کی تعمیر کیلئے کل 349 درخواستیں موصول ہوئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ درخواستیں پہلگام ڈویژن اتھارٹی، سب ڈویژنل مجسٹریٹ پہلگام اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر پہلگام کی طرف سے بھیجی گئی تھیں اور مناسب جانچ پڑتال اور فیلڈ تصدیقی رپورٹس کے بعد 346 درخواستوں کے حوالے سے این او سی جاری کیے گئے۔ پینلڈ ملازمین کے حوالے سے وزیر نے بتایا کہ جنگلی حیات محکمہ میں جموں و کشمیر کے مختلف ڈویژنوں میں جنگلی حیات کے وسائل کے تحفظ، بقا اور انتظام کیلئے کل 517 پینلڈ ملازمین / ورکرز موجود ہیں۔

E-mail: eomcbandipora@gmail.com
ceo-mcbandiporai@jk.gov.in

Govt, of Jammu and Kashmir (UT)

Department of Urban Local Bodies Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Bandipora

PUBLIC NOTICE

Subject: Preparatory action for Swachh Survekshan-2025

In pursuance of the provisions of the Solid Waste Management Rules, 2016 and the Plastic Waste Management Rules, 2016, 2022 & 2025 (as amended/notified from time to time), and in compliance with the directions of the Directorate of Urban Local Bodies, Kashmir, it is hereby notified for the information of the general public that the following measures are being strictly enforced within the municipal limits of Municipal Council Bandipora:

> Complete ban is imposed on the use, sale, storage, supply, transport and distribution of single-use plastic and non-biodegradable plastic carry bags and plastic products less than 120 microns and 75 microns, including Styrofoam and thermocol items.

> Prohibited items include plastic carry bags, plastic plates, cups, cutlery, straws, earbuds with plastic sticks, wrapping/packing films for sweet boxes, invitation cards and cigarette packets, etc.

> Littering, open dumping, non-segregation of waste at source and non-compliance of Solid Waste Management Rules, 2016 is a punishable offence.

> Bulk Waste Generators (BWGs) are directed to ensure on-site processing of wet waste. Failure shall attract penal action.

> Illegal dumping of untreated fecal sludge, construction & demolition waste, or any waste in drains, open areas or unauthorized locations is strictly prohibited.

> Manual hazardous entry without prescribed safety gear is strictly banned.

> User charges and sanitation service tariffs, as notified by the Municipal Council, shall be payable by households, commercial, institutional and industrial establishments.

LEGAL ACTION, ENFORCEMENT & PENALTIES

Any person found violating the above provisions shall be issued warnings, spot fines and e-challans, and shall be liable to pay penalties ranging from Rs. 500/- to Rs. 3,000/-, or higher as applicable, under the Solid Waste Management Rules, 2016 and Plastic Waste Management Rules, 2016, 2022 & 2025, and other relevant Municipal Bye-laws. Repeated violations shall invite stringent legal action and prosecution.

PUBLIC COOPERATION REQUIRED:

Citizens are urged to use public toilets and sanitation facilities provided across the city. Maintaining hygiene and cleanliness is a shared responsibility, and your cooperation is essential for a cleaner and healthier Bandipora. All residents, shopkeepers, vendors, institutions and stakeholders are hereby directed to ensure strict compliance in the interest of public health, cleanliness and environmental protection.

This Notice is effective immediately

ANNEXURE-A

Penalty / Spot Fine Rate Table:

(Under Solid Waste Management Rules, 2016 and Plastic Waste Management Rules, 2016, 2022 & 2025 as amended/notified from time to time)

S. No.	Nature of Violation	Applicable Penalty / Spot Fine
1	Use, sale, storage or distribution of single-use plastic	500 - 2,000
2	Use of plastic carry bags below 120 microns / 75 microns	500 - 2,000
3	Sale or use of banned plastic items	500 - 2,000
4	Littering / open dumping in public places	500 - 2,000
5	Non-segregation of waste at source	500 - 2,000
6	Non-payment of user charges / sanitation tariff	500 - 2,000
7	BWGs failing to process wet waste on-site	1,000 - 3,000
8	Illegal dumping of C&D waste	1,000 - 3,000
9	Dumping of untreated fecal sludge	1,000 -3,000
10	Manual hazardous entry without safety gear	1,000 - 3,000
11	Repeated violation of SWM / PWM Rules	1,500 + legal action

Note:
1. Penalties shall be imposed through spot fine / e-challan / notice by the enforcing authority.
2. Repeat offenders shall be liable for enhanced penalties and prosecution under applicable rules.
3. Penalty rates are subject to revision as per rules notified from time to time.
4. Payment of fine shall not absolve the violator from rectifying the violation.

By Order Chief Executive Officer Municipal Council Bandipora

Chief Executive Officer
Municipal Council Bandipora

DIPK-NB-3185/25
Dated: 07/02/2026

Government of Jammu and Kashmir

GOVERNMENT COLLEGE OF PHYSICAL EDUCATION GADOORA GANDERBAL

Email: pgcope@gcope.edu.in

Provisional Merit list of the candidates applied for the posts of Assistant Professor (Lecturer) as shown against each at Government College of Physical Education Gadoora Ganderbal purely on Academic Arrangement basis for Academic Session 2025-26

Assistant Professor (Lecturer)
No. of posts: 04

S. No	Name of Candidate	Parentage	Residence	DOB	Category	Qualification	Marks Obtained in B.P.Ed	%age	Marks Obtained in M.P.Ed	%age	Marks Obtained in M.Phill	%age	Points awarded for B.P.Ed	Points awarded for M.P.Ed	Points awarded for M.Phill with PHD	Points awarded for NET with JRF	Points awarded for NET	Points awarded for SLET/SET	Points awarded for Research Publications	Points awarded for Teaching/Post doctoral Experience	Points awarded for International Awards	Points awarded for State/UT Level Awards	Total Points
Selected Candidates																							
01	Zubair Ahmad Bhat	Mohd Yousuf Bhat	PArigam Chech Kulgam	17-11-1993	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	909 / 1200	75.75	2627 / 3200	82.09	0	0.00	19	25	25	0	0	0	6.00	3.21	0	0	78.21
02	Zubair Amin Wani	Mohd Amin Wani	Nowgam Devsar Kulgam	08-12-1988	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	914/ 1200	76.16	1195 / 1700	70.29	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	5.07	0	0	78.07
03	Iqbal Kabir	Abdul Kabir Lone	Ashabal Sopore Baramulla	12-11-1991	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	1068/ 1400	76.28	7.69 (CGPA)	76.28	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	4.69	0	0	77.69
04	Zahoor Ahmad Mir	Ab. Razak Mir	Batapora Kanihama Budgam	10-11-1983	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	2161 /3100	69.70	1591 / 2225	69.70	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	2.01	0	0	75.01
05	Dr. Nusrat Ali	Ali Mohammad Parah	Batwaina Ganderbal	07-10-1993	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	898/ 1400	64.14	8.27 (CGPA)	82.7	0	0.00	19	25	25	0	0	0	6.00	0	0	0	75
Waiting Candidates																							
06	Ikrar Ul Haq	Mohammad Maqsood Makroo	Parigam Chech Kulgam	15-02-1994	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	921/ 1200	76.75	8.18 (CGPA)	81.80	0	0.00	19	25	25	0	0	0	6.00	0	0	0	75
07	Mohd Waseem Jan	Mohd Ismail Padder	Malipora Kulgam	15-03-1989	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	935/ 1400	66.78	6.41 (CGPA)	64.41	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	0.66	0	0	73.66
08	Shahnawaz Ahmad Dar	Mohd Ibrahim Dar	Hanjipora Devsar Kulgam	15-10-1989	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	874/ 1200	72.83	675/ 1000	67.50	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	0	0	0	73
09	Dr. Tajamul Ahmad Butt	Ghulam Mohi Uddin Butt	Pandithpora Qaziabad Kupwara	21-01-1993	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	927/ 1400	66.21	999/ 1600	62.43	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	0	0	0	73
10	Waseem Ahmad Bhat	Aziz Ud Din Bhat	Safapora Ganderbal	31-12-1993	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	901/ 1400	64.36	7.51 (CGPA)	75.10	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	0	0	0	73
11	Mohd Ishaq Pala	Mohd Maqbool Pala	Nowgam Devsar Kulgam	06-01-1987	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	2184/ 3100	70.45	6.38/9 (CGPA)	59.33	0	0.00	19	20	25	0	0	0	6.00	0	0	0	70
12	Mir Ahsan Ul Haq	Mansoor Ahmad Mir	Nigeen Bagh Hazratbal Srinagar	04-06-1994	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	2501/ 3500	71.46	1269/ 1700	74.65	0	0.00	19	23	0	0	0	0	6.00	0	0	0	56

Provisional Merit list of the candidates applied for the posts of Special (Technical Assistant) as shown against each at Government College of Physical Education Gadoora Ganderbal purely on Academic Arrangement basis for Academic Session 2025-26

Special (Teaching Assistant)
No. of posts: 01

S. No	Name of Candidate	Parentage	Residence	DOB	Category	Qualification	Marks Obtained in B.P.Ed	%age	Marks Obtained in M.P.Ed	%age	Marks Obtained in M.Phill	%age	Points awarded for B.P.Ed	Points awarded for M.P.Ed	Points awarded for M.Phill with PHD	Points awarded for NET with JRF	Points awarded for NET	Points awarded for SLET/SET	Points awarded for Research Publications	Points awarded for Teaching/Post doctoral Experience	Points awarded for International Awards	Points awarded for State/UT Level Awards	Total Points
Selected Candidate																							
01	Zubair Ahmad Bhat	Mohd Yousuf Bhat	Parigam Chech Kulgam	17-11-1993	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	909/ 1200	75.75	2627/ 3200	82.09	0	0.00	19	25	25	0	0	0	6.00	3.21	0	0	78.21
Waiting Candidates																							
02	Mohd Waseem Jan	Mohd Ismail Padder	Malipora Kulgam	15-03-1989	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	935/ 1400	66.78	6.41 (CGPA)	64.41	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	0.66	0	0	73.66
03	Waseem Ahmad Bhat	Aziz Ud Din Bhat	Safapora Ganderbal	31-12-1993	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	901/ 1400	64.36	7.51 (CGPA)	75.10	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	0	0	0	73
04	Mir Ahsan Ul Haq	Mansoor Ahmad Mir	Nigeen Bagh Hazratbal Srinagar	04-06-1994	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	2501/ 3500	71.46	1269/ 1700	74.65	0	0.00	19	23	25	0	0	0	6.00	0	0	0	56
05	Danishta Mushtaq	Mushtaq Ahmad Lone	Fatehpora Ganderbal	21-09-1996	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	2614/ 3200	81.68	2131/ 2500	85.24	0	0.00	19	25	25	0	0	0	02	1.30	0	0	49.30

Provisional Merit list of the candidates applied for the posts of Lady Warden as shown against each at Government College of Physical Education Gadoora Ganderbal purely on Academic Arrangement basis for Academic Session 2025-26

Lady Warden
No. of posts: 01

S. No	Name of Candidate	Parentage	Residence	DOB	Category	Qualification	Marks Obtained in B.P.Ed	%age	Marks Obtained in M.P.Ed	%age	Marks Obtained in M.Phill	%age	Points awarded for B.P.Ed	Points awarded for M.P.Ed	Points awarded for M.Phill with PHD	Points awarded for NET with JRF	Points awarded for NET	Points awarded for SLET/SET	Points awarded for Research Publications	Points awarded for Teaching/Post doctoral Experience	Points awarded for International Awards	Points awarded for State/UT Level Awards	Total Points
Selected Candidate																							
01	Suraya Jabeen	Ghulam Ahmad Ganie	Barsoo Ganderbal	18-02-1985	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	927/ 1400	66.21	1940/ 2550	78	0	0.00	19	23	0	0	0	0	06	3.16	0	0	51.16
Waiting Candidate																							
02	Danishta Mushtaq	Mushtaq Ahmad Lone	Fatehpora Ganderbal	21-09-1996	OM	B.P.Ed, M.P.Ed & M.Phill/ PHD	2614/ 3200	81.86	2131/ 2500	85.24	0	0.00	21	23	0	0	0	0	02	1.30	0	0	49.30

Provisional Merit list of the candidates applied for the posts of Computer Instructor (Teaching Assistant) as shown against each at Government College of Physical Education Gadoora Ganderbal purely on Academic Arrangement basis for Academic Session 2025-26

Computer Instructor (Teaching Assistant)
No. of posts: 01

S. No	Name of Candidate	Parentage	Residence	DOB	Category	Qualification	Marks Obtained in Graduation	%age	Marks Obtained PG	%age	Marks Obtained in M.Phill	%age	Points awarded for Graduation	Points awarded for PG	Points awarded for M.Phill with PHD	Points awarded for NET with JRF	Points awarded for NET	Points awarded for SLET/SET	Points awarded for Research Publications	Points awarded for Teaching/Post doctoral Experience	Points awarded for International Awards	Points awarded for State/UT Level Awards	Total Points
Selected Candidate																							
1	Raja Irfan Ahmad Mir	Abdul Samad Mir	Repora Lar Ganderbal	01-09-1989	OM	B.E/ M. Tech	5876 /8000	73.45	7.28 /10	75.80	0	0.00	19	23	0	0	0	0	06	1.16	0	0	49.16
Waiting Candidate																							
02	Mohammad Umar Khan	Hamid Ullah Khan	Safapora Ganderbal	11-03-1998	OM	BCA & MIT	7.39/ 10	73.9	8.40/ 10	84.0	0	0.00	19	25	0	0	0	0	0	0.00	0	0	44

DIPK-10694/25
Dated: 07/02/2026

Principal, GCOPE
(Member Secretary)

Kashmir Power Distribution Corporation Ltd

Office of the Executive Engineer, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar

Near Silk Factory Rajbagh Srinagar

email: xened-2@jk.gov.in

e-NIT No: ED-II/21 of 2025-26 | Dated : 06-02-2026

Notice Inviting e-Tender

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL), e-bids are invited from reputed Contractors having Valid A-Class Electrical Contractor License or equivalent license issued by Chief Electrical Inspector of J&KPDD/Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways for the following work

1	Name of the Work	Providing,Installation and commissioning of dedicated 400 KVA Tap Changing Transformer (OFF CIRCUIT TAP CHANGING) at Kashmir Government Polytechnic, Srinagar .
2.	Position of Funds	Available with the intending Department - Skill Development, J& K
3.	Estimated Cost	Rs 18.76 Lacs
4.	Authorization of Work	Accorded by Director Skill Development, J& K
5	Technical Section	Accorded by the Competent Authority (Cost Engineer Committee V)

The tender document is available on website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view or download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to date as per the details mentioned in the table below :

A	Date & Time of Downloading of Standard Bidding Document	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 09-02-2026; 10:00 AM
B	Clarifications Start Date	09/02/26, 11:00 AM
C	Clarifications End Date	10/02/26, 04:30 PM
D	e-Bid Submission (Start) Date & Time (Submission of e- tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	10/02/26, 4.45 PM
E	e-Bid Submission (End) Date & Time (Submission of e- tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	02/03/26, 02:30 PM
F	Online e-Bid Opening Date & Time	04/03/26, 02.30 PM
G	Venue of Opening of Technical & Financial e-Bids	Office of the Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar
H	Cost of e-Bid Document (e-challan/TR)	Rs. 1000/- (Rupees One Thousand Only) (Non-Refundable)
I	Amount of EMD/Performance Security Deposit	EMD for Rs 37600/- (Rupees Thirty Seven Thousand Six Hundered Only) to be furnished and uploaded by all bidders for tender participation and Performance Security Deposit for an amount equal to 5% of the value of contract (to be furnished by L1 only)

1. The bidders need to submit the proof/Cost of e-Bid document as stated in the above table through e-Challan/Treasury Receipt pledged to Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar to be Credited to M.H-0801-Power payable at Srinagar. The scanned copy of the e-Challan/Treasury Receipt must be enclosed along with the e-Bids. No Demand Draft shall be accepted. Further, No Bidder shall be exempted from depositing Cost of e-Bid document even if agency/bidder is MSME.
2. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/Bank Guarantee for tender participation by all bidders, pledged to the Executive Engineer, KPDCL,ED-2nd, Rajbagh, Srinagar. No Interest would be payable on EMD/Performance Security deposited with the Department. No Bidder shall be exempted from depositing of Earnest Money even if agency/bidder is MSME
The e-Bids of the bidders not submitting the certified copies of above mentioned documents at S.No. (1) and (2) in scanned form shall liable to be rejected.
3. Hard Copy of original instrument of EMD needs to be submitted only by the lowest tenderer instantly after opening of e-NIT and must be pledged to the Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar. The same must be submitted to this office within 03 days positively for award of contract.
4. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the identified venue on indicated date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder's representative will be required to be produced.
5. The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.
6. In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday/closed day for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.
7. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD. Also, Signed and Stamped Copy of SBD is required to be uploaded.
8. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate' - (DSC) Class-III (b) as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding.
9. Hard Copy of requisite documents shall be required to be submitted only by the Lowest Tenderer with original Performance Security and e-Challan/Treasury Receipt instantly after opening of e-NIT pledged to Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar.
10. The Name of the Work/Job along with e-NIT reference should be superscripted in Bold letters on the envelope and the Name/Firm of the Lowest Bidder should be clearly written on the cover.
It may be noted that the hard copy should be an exact replica of the uploaded offer documents by the Lowest Tenderer. Documents uploaded on the website shall be treated as final.
11. Other details can be seen in the bidding documents.

Sd/- Executive Engineer
KPDCL, ED-2nd, Rajbagh

DIPK-NB-3223/25
Dated: 07/02/2026

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Ganderbal

E-mail: ceo-mcganderbal@jk.gov.in

PUBLIC NOTICE REGARDING C&D WASTE MANAGEMENT

Through the medium of this notice, It is hereby notified for the information of the general public, contractors, builders, and all concerned stakeholders that the Municipal Council Ganderbal has initiated the regulation and management of Construction & Demolition (C&D) waste in accordance with applicable rules and municipal guidelines.

All individuals, institutions, contractors, and agencies generating C&D waste within the jurisdiction of Municipal Council Ganderbal shall ensure proper disposal through authorized municipal mechanisms. Charges applicable for collection, transportation, processing, and disposal of C&D waste, as notified by the Council from time to time, shall be strictly adhered to.

Unauthorized dumping of C&D waste on roadsides, drains, open spaces, or any public property is strictly prohibited and shall attract penalties under relevant municipal provisions.

The general public and concerned stakeholders may contact the Municipal Council helpline 9906496585 for availing authorized services and further assistance regarding C&D waste management.

This notice is issued in the interest of public health, environment protection and sanitation.

Sd/- Chief Executive Officer
Municipal Council Ganderbal

DIPK-NB-3187/25
Dated: 07/02/2026

Web:www.ulb.gov.in
email:ceo-mcpulwama@jk.gov.in

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Pulwama

PUBLIC NOTICE

SELF-DECLARATION FOR ODF++ CERTIFICATION (2025)

Under Swachh Bharat Mission - Urban

In accordance with the guidelines of the Swachh Bharat Mission (Urban) 2.0, and for the purpose of ODF++ Certification and participation in Swachh Survekshan, it is hereby declared that Municipal Council Pulwama has achieved and is sustaining the conditions prescribed for Open Defecation Free Plus Plus (ODF++) status, and hereby applies for ODF++ certification.

It is certified that the following conditions are being complied with within the municipal jurisdiction of Pulwama:
1. No Open Defecation and Open Urination: There is no instance of open defecation or open urination within the municipal limits.
2. Safe Containment, Conveyance and Treatment of Faecal Sludge and Sewage Faecal sludge and septage generated within the municipal area are safely contained, regularly collected, transported, and disposed of through authorized and scientific mechanisms, in compliance with applicable sanitation and environmental laws.
3. Functional and Well-Maintained Sanitation Infrastructure: All public and community toilets are functional, accessible, well-maintained, and equipped with adequate water supply, lighting, cleaning arrangements and user-friendly facilities.
4. Prohibition of Manual Scavenging and Hazardous Entry: Manual scavenging and hazardous entry into sewers, septic tanks or faecal sludge systems without prescribed safety measures is strictly prohibited. All sanitation operations are carried out through mechanized and safety-compliant means.
5. No Open Dumping or Discharge of Faecal Sludge: Open dumping or discharge of faecal sludge into drains, nallahs, water bodies, open areas or public spaces is strictly prohibited and penal action is taken against violations.
6. Monitoring, Enforcement and Grievance Redressal: A regular system of monitoring, inspection, enforcement and grievance redressal is in place to ensure sustained sanitation outcomes.

The Municipal Council Pulwama undertakes to continue sustaining ODF++ conditions and to comply with all directions, verification processes and third-party assessments prescribed under the Swachh Bharat Mission (Urban) and by the competent authorities.

This self-declaration and application is submitted for verification, assessment and certification of ODF++ status.

Chief Executive Officer
Municipal Council, Pulwama

DIPK-NB-3189/25
Dated: 07/02/2026

ہندوستان اورامریکہ کے مابین تجارتی معاہدہ کسانوں کے مفاد میں ہے/گوئل

نئی دہلی، 7 فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے جمعہ کے روز یعنی کل (6فروری) کو ہندوستان اور امریکہ کے مابین ہوئے تجارتی معاہدے کے حوالے سے منعقدہ پریس کانفرنس میں اس معاہدے کے ناقدین پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ میں ڈنکے کی چوٹ پر کہہ سکتا ہوں کہ امریکہ اور ہندوستان کے مابین ہوئے معاہدے سے کسی بھی طور پر کسانوں کے مفادات اور متعدد صنعت کو نقصان نہیں پہنچ سکتا ہے۔ بلکہ اہم شعبوں سے وابستہ افراد کو امریکن مارکیٹ میں فائدہ پہنچے گا اور ساتھ ہی ساتھ امریکن مارکیٹ میں ان کی رسائی پہلے سے زیادہ بہتر ہوجائے گی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پیوش گوئل نے مزید کہا کہ حکومت کسی بھی ملک کے ساتھ تجارتی معاہدے کی بات چیت میں ملک کے کسانوں کے مفادات کو سب سے اوپر رکھتی ہے اور امریکہ کے ساتھ ہوئے معاہدے میں ایسی کوئی رعایت نہیں دی گئی، جس سے ہندوستانی کسانوں کے مفادات متاثر ہوں۔ اس معاہدے کے تحت، امریکہ کو کیے جانے والے ہندوستانی برآمدات پر عائد 50 فیصد ٹیرف اب کم کرکے صرف 18 فیصد کردیا جائے گا۔ 18 فیصد ہمارے تمام پڑوسی ممالک اور دیگر ممالک کی جانب سے عائد ٹیرف سے کم ہے، آنے والے دنوں میں آمیں اور ہمارے برآمد کنندگان کو بڑا فائدہ ہوگا۔ مسٹر گوئل نے مزید کہا کہ کئی ایسی اشیاء ہیں، جن پر اب جب ہمارے برآمد کنندگان امریکہ میں اپنا سامان بھیجیں گے تو صفر ڈیوٹی عائد ہوگی۔ جس کے بعد 30 ارب ڈالر کی امریکی منڈی ہندوستانی برآمد کنندگان کے لیے کھل جائے گی۔

خاص بات یہ ہے کہ اس میں کسانوں کے مفادات کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مثال کے طور پر قیمتی جواہرات اور ہیروں پر زیرو ڈیوٹی ہوگی۔ فارماسیوٹیکل مصنوعات ہندوستان سے بڑے پیمانے پر جاتی ہیں، تقریباً 13 بلین ڈالر کی۔ اس پر زیرو ڈیوٹی لگے گی۔ اسمارٹ فون ہندوستان سے بڑے پیمانے پر امریکہ جاتے ہیں، اس پر بھی زیرو ڈیوٹی عائد ہوگی۔ اس کے علاوہ بہت ساری اشیاء ہیں جن پر مستقبل میں زیرو ڈیوٹی لگے گی۔ اس طرح، مستقبل میں کئی ایسی اشیاء ہیں، جن پر ڈیوٹی صفر ہوگی۔ زرعی شعبے میں بھی کئی ایسی اشیاء ہیں جو ہندوستان سے امریکہ برآمد کی جاتی ہیں، جن پر زیرو ٹیرف عائد ہوگا، یعنی اضافی ڈیوٹی صفر ہوگی۔ مثال کے طور پر مصالحے، چائے، کافی اور ان سے بنی مصنوعات، ناریل اور ناریل کا تیل، ویجیٹیبل ویکس، سپاری، برازیل نٹ، کاجو اور چیسٹ نٹ، کئی پھل اور سبزیاں وغیرہ بھی اس میں شامل ہیں۔ مسٹر گوئل کا کہنا تھا کہ دوسری جانب امریکہ میں جوابی درآمدی محصولات گھٹ کر 18 فیصد ہونے سے ہندوستانی درآمد کاروں کو کھلونوں، کھیلوں سے متعلق اشیاء اور کپڑوں کے برآمد کنندگان کو امریکی منڈی میں بہتر مواقع ملیں گے۔

روس سے تیل خرید پر ہندوستان اپنے موقف پر قائم، کہا عوام کی توانائی سلامتی اولین ترجیح

نئی دہلی، 07 فروری (یواین آئی) امریکہ کے بار بار کیے گئے دعووں کے درمیان کہ ہندوستان اب روس سے تیل خریدنا بند کر دے گا، ہندوستان نے ایک بار پھر دوہرایا ہے کہ عوام کی توانائی سلامتی کو یقینی بنانا حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے اور مارکیٹ کی صورتحال و بدلتے بین الاقوامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانا اس کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ حکومت اس معاملے میں ہاں یا نہ کے طور پر جواب دینے سے گریز کرتی رہی ہے۔ روس سے تیل خریدنے کے سوال پر وزارت تجارت اسے وزارت خارجہ کے دائرے میں ڈال دیتی ہے۔ وزیر تجارت پیوش گوئل نے ہفتہ کو اس سوال کے جواب میں کہا کہ اس کا جواب وزارت خارجہ دے گی۔ میڈیا کی جانب سے بار بار سوال کیے جانے پر وزارت خارجہ کے ترجمان نے ہفتہ کو ایک بار پھر جمعرات کی ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں دیے گئے بیان کو دوہرا دیا۔ ہندوستان کا یہ بیان امریکہ کی جانب سے روس سے خام تیل خریدنے پر گزشتہ سال اگست میں لگائے گئے 25 فیصد تعزیری درآمدی محصول کو ہٹانے کے بعد آیا ہے۔

وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ عوام کی توانائی سلامتی کو یقینی بنانا حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے اور مارکیٹ کی صورتحال و بدلتے بین الاقوامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانا اس کی حکمت عملی کا بنیادی حصہ ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ حکومت نے کئی مواقع پر عوامی طور پر کہا ہے کہ 4.1 ارب ہندوستانیوں کی توانائی سلامتی کو یقینی بنانا حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مارکیٹ کی صورتحال اور بدلتے بین الاقوامی منظرنامے کو مدنظر رکھتے ہوئے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانا ہماری حکمت عملی کا بنیادی ستون ہے۔ ہندوستان کے تمام اقدامات اسی مقصد کو سامنے رکھ کر کیے گئے ہیں اور آئندہ بھی کیے جاتے رہیں گے۔"

یکم اپریل سے بینکوں کے لیے رسک بنیاد پر ڈپازٹ انشورنس پریمیم نظام نافذ

6 فروری: نیوز ڈیسک: بھارت یکم اپریل سے بینکوں کے ڈپازٹ انشورنس پریمیم کا نظام تبدیل کرنے جا رہا ہے جس کے تحت اب فلیٹ فیس کے بجائے بینک کے رسک پروفائل کی بنیاد پر پریمیم طے ہوگا۔ آر بی آئی کے مطابق اس اقدام کا مقصد بہتر رسک مینجمنٹ کی حوصلہ افزائی کرنا ہے تاکہ مضبوط بینکوں کو کم پریمیم ادا کرنا پڑے۔ آر بی آئی نے جمعہ کو بتایا کہ یکم اپریل سے ڈپازٹ انشورنس اینڈ کریڈٹ گارنٹی کارپوریشن کے ذریعے نیا نظام نافذ کیا جائے گا۔ بھارت میں سن انیس سو باسٹھ سے فلیٹ ریٹ ڈپازٹ انشورنس نظام رائج تھا جس کے تحت تمام بینک

اپنے رسک سے قطع نظر یکساں پریمیم ادا کرتے تھے جو اس وقت قابل جانچ جمع رقوم کے ہر سو روپے پر بارہ پیسے ہے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ پرانا نظام انتظامی طور پر آسان تھا مگر اس میں بہتر رسک سنبھالنے والے بینکوں اور کمزور بینکوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کیا جاتا تھا۔ نئے فریم ورک کے تحت بینکوں کا جائزہ مالی اور نگرانی سے متعلق اشاریوں کی بنیاد پر لیا جائے گا جن میں سرمائے کی مضبوطی، اثاثوں کا معیار، آمدنی اور لیکویڈیٹی شامل ہیں اس کے ساتھ یہ بھی دیکھا جائے گا کہ کسی بینک کی ناکامی سے ڈپازٹ انشورنس فنڈ کو کتنا ممکنہ نقصان ہوسکتا ہے۔ آر بی آئی نے بتایا کہ دو رسک اسیسمنٹ ماڈل متعارف کرائے گئے ہیں جن میں ٹائر ون ماڈل شیڈیولڈ کمرشل بینکوں کے لیے ہوگا جس میں علاقائی دیہی بینک شامل نہیں ہوں گے۔

ترواننت پورم ہوائی اڈے نے جنوری میں مسافروں کی ریکارڈ تعداد سنبھال کر سنگ میل حاصل کرلیا

ترواننت پورم 7 فروری :نیوز ڈیسک: ترواننت پورم بین الاقوامی ہوائی اڈے کے آپریٹر ترواننت پورم انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ نے ہفتہ کو بتایا کہ ہوائی اڈے نے جنوری 2026 میں تاریخ کی سب سے زیادہ ماہانہ مسافر آمدورفت سنبھالنے کا سنگ میل حاصل کیا ہے جہاں مجموعی طور پر چار لاکھ پچاس ہزار نوے مسافروں نے سفر کیا۔

بیان کے مطابق یومیہ اوسط مسافر تعداد بھی پندرہ ہزار سے تجاوز کرگئی جو ہوائی اڈے کے ذریعے سفری طلب میں مسلسل اضافے کی عکاسی ہے۔ اس کامیابی کو مزید مضبوط بناتے ہوئے ہوائی اڈے نے جنوری میں بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی اب تک کی سب سے زیادہ ماہانہ مسافر آمدورفت ریکارڈ کی جس کے تحت دو لاکھ ستائیس ہزار دو سو چہتر بین الاقوامی مسافروں نے سفر کیا۔

SBI کی تیسری سہ ماہی کے نتائج، مالی سال میں 6 فیصد منافع

نئی دہلی 7 فروری: نیوز ڈیسک: اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے ہفتہ کے روز مالی سال 2026 کی دسمبر سہ ماہی کے نتائج جاری کرتے ہوئے بتایا کہ بینک کا مجموعی خالص منافع تیرہ اعشاریہ صفر چھ فیصد بڑھ کر اکیس ہزار تین سو سترہ کروڑ ہوگیا ہے جبکہ گزشتہ سال اسی مدت میں یہ منافع اٹھارہ ہزار آٹھ سو ترپن کروڑ تھا اور ستمبر سہ ماہی میں اکیس ہزار ایک سو ستائیس کروڑ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ علیحدہ بنیاد پر ملک کے سب سے بڑے قرض دہندہ نے دسمبر سہ ماہی میں خالص منافع میں چوبیس اعشاریہ اڑتالیس فیصد اضافہ درج کیا جو بڑھ کر اکیس ہزار اٹھائیس کروڑ ہوگیا جبکہ گزشتہ سال اسی مدت میں یہ سولہ ہزار آٹھ سو اکیانوے کروڑ تھا۔ اسٹینڈ الون بنیاد پر بینک کی مجموعی آمدنی ایک لاکھ چالیس ہزار نو سو پندرہ کروڑ تک پہنچ گئی جو پچھلے سال کی اسی مدت میں ایک لاکھ اٹھائیس ہزار چار سو سڑسٹھ

کروڑ تھی جبکہ مجموعی اخراجات ایک لاکھ آٹھ ہزار باون کروڑ رہے جو مالی سال 2025 کی تیسری سہ ماہی میں ایک لاکھ چار ہزار نو سو سترہ کروڑ تھے۔ اس دوران مجموعی غیر کارکرد اثاثوں کا تناسب بہتر ہوکر اکتیس دسمبر 2025 تک ایک اعشاریہ ستاون فیصد رہ گیا۔

بھارت امریکہ تجارتی معاہدہ، بڑی موٹر سائیکلوں پر صفر ڈیوٹی ہارلے ڈیوڈسن کو فائدہ

نئی دہلی 7 فروری: نیوز ڈیسک: بھارت عبوری تجارتی معاہدے کے تحت امریکی موٹر سائیکل ساز کمپنیوں کو آٹھ سو سے سولہ سو سی سی اور اس سے زائد انجن والی موٹر سائیکلوں کے لیے صفر درآمدی ڈیوٹی کی سہولت دے گا۔ ایک سرکاری اہلکار کے مطابق اس فیصلے سے مشہور امریکی برانڈ ہارلے ڈیوڈسن کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ گزشتہ برس حکومت نے مکمل طور پر تیار حالت میں درآمد ہونے والی سولہ سو سی سی تک انجن گنجائش والی موٹر سائیکلوں پر درآمدی ڈیوٹی پچاس فیصد سے کم کرکے چالیس فیصد کردی تھی۔ جبکہ سولہ سو سی سی سے زیادہ انجن گنجائش والی موٹر سائیکلوں پر ڈیوٹی پچاس فیصد سے گھٹا کر تیس فیصد کردی گئی تھی۔ بھارت اور امریکہ نے ہفتہ کے روز عبوری تجارتی معاہدے سے متعلق مشترکہ بیان جاری کیا ہے جس پر توقع ہے کہ مارچ کے وسط تک دستخط کرلیے جائیں گے۔

سرکاری اہلکار نے بتایا کہ ڈیوٹی میں یہ رعایتیں معاہدے کے نفاذ کے دن سے ہی لاگو ہوں گی۔ اہلکار کے مطابق اعلیٰ درجے کی پریمیم موٹر سائیکلوں کے لیے بھارت ایک محدود مارکیٹ ہے اور اس شعبے میں امریکہ کا حصہ بہت کم ہے۔ اکتوبر دو ہزار بیس میں ہیرو موٹو کارپ اور ہارلے ڈیوڈسن نے بھارتی مارکیٹ کے لیے شراکت داری کا اعلان کیا۔

امریکہ کے ساتھ عبوری تجارتی معاہدے سے برآمدات مزید مسابقتی ہوں گی/فکی

نئی دہلی، 07 فروری (یواین آئی) ہندوستان اور امریکہ کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے کو اہم قرار دیتے ہوئے صنعت و تجارت کے ادارے فکی نے کہا ہے کہ اس سے ہندوستانی برآمدات امریکہ میں مزید مسابقتی بنیں گی اور ہندوستانی کاروباری اداروں کو ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہوگی۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان عبوری تجارتی معاہدے پر دونوں ملکوں کی جانب سے ہفتہ کو ایک مشترکہ بیان جاری کیا گیا۔

ریلائنس نے آسٹریلوی بیوریج کمپنی میں حصص خریدے

بنگلورو، 07 فروری (یواین آئی) ریلائنس گروپ کی ایف ایم سی جی کمپنی ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس (آر سی پی ایل) نے مقامی گڈنس گروپ گلوبل میں اکثریتی حصص خرید کر آسٹریلیا کی بیوریج مارکیٹ میں قدم رکھا ہے۔ آر سی پی ایل نے ہفتہ کو ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ گڈنس گروپ کے صحت بخش مشروب برانڈ 'ٹیکس با' اور آسٹریلیا کرکٹ ٹیم کے کپتان پیٹ کمنز کے شریک بانی برانڈ 'پیس' کی فروخت کو ہندوستان اور دیگر منڈیوں میں فروغ دینے میں تعاون کرے گی۔

اس سرمایہ کاری کے ساتھ آر سی پی ایل کو آسٹریلوی مارکیٹ میں بھی داخلہ مل گیا ہے۔ ہندوستان کے باہر اس کی موجودگی پہلے ہی متحدہ عرب امارات، قطر، عمان، بحرین، نیپال اور سری لنکا میں ہے۔ اس کے صحت بخش مشروبات کے پورٹ فولیو میں رسکلک اینڈ کرش جوس، زیرو شوگر ایس ڈی اور شونیا جیسے قدرتی ولحبی بیوریج برانڈ شامل ہیں۔ ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس کے ڈائریکٹر ٹی۔ کرشن کمار نے کہا کہ یہ شراکت داری آر سی پی ایل کو ہندوستان کی عالمی ایف ایم سی جی کمپنی کے طور پر قائم کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔

ہندوستانی نجی سیٹلائٹ اے ایف آر کی بڑی کامیابی

چنئی، 7 فروری (یواین آئی) ہندوستان کی نجی خلائی کمپنی ازیستا اسپیس کے تیار کردہ سیٹلائٹ اے ایف آر نے خلا میں ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کی واضح تصاویر قید کرلی ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی ہندوسانی نجی سیٹلائٹ نے زمین کے

بجائے خلا میں موجود کسی دوسری شے کی تصویر کشی کی ہو۔ کمپنی کے مطابق 80 کلو وزنی اے ایف آر سیٹلائٹ، جسے 2023 میں لانچ کیا گیا تھا، نے سورج کی روشنی میں آئی ایس ایس (آئی ایس ایس) کی تصاویر 250 سے 300 کلومیٹر کے فاصلے سے لیں۔

AL ASMA
Educational Institute
BUDGAM
Applications are invited for the Posts of
- Math (Post Graduate)
- Physics/Chemistry (Post Graduate)
- Dtp Operator (Graduate)
- PET (Female)

Apply by 10-02-2026
Email:- Alasmabudgam12@gmail.com
CONTACT:- 7006947949

Email@ eo-mcdevsar@jk.gov.in

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

DEPARTMENT OF URBAN LOCAL BODIES KASHMIR

OFFICE OF THE MUNICIPAL COMMITTEE DEVSAR

Ban on Single Use Plastic & Thin Plastic Carry Bags

PUBLIC NOTICE

In accordance with the Plastic Waste Management Rules, 2022 (as amended), Solid Waste Management Rules, 2016 and advisories issued under Swachh Bharat Mission-Urban, the Municipal Committee Devsar hereby notifies that the use, sale, storage, manufacture, transport and distribution of Single Use Plastic (SUP), Styrofoam, thermocol and non-biodegradable plastic carry bags below prescribed thickness is strictly prohibited within municipal limits.

Enforcement shall be undertaken through inspections and challan mechanism. Violators shall be penalized as per notified rates.

Penalty Structure

Violation	Fine (Rs.)	Remarks
Plastic carry bags <120 microns	100/-	Per kg / per instance
Plastic carry bags <75 microns	100/-	Per kg / per instance
Single Use Plastic items	200/-	Per kg / per instance

Sd/-
Executive Officer
Municipal Committee Devsar

User Charges for Solid Waste Management Services

PUBLIC NOTICE

As per Solid Waste Management Rules, 2016 & 2024 and SBM-U guidelines, the Municipal Committee Devsar hereby notifies User Charges for door-to-door collection, transportation of municipal solid waste.

User Charges (Monthly)

Category	User Charge (Rs.)
Residential Households	50/- per month
Commercial Establishments	50/- per month
Institutional Establishments	100/- per month
Industrial Units	200/- per month

Non-payment of user charges shall attract penal action as per notified .

Sd/-
Executive Officer
Municipal Committee Devsar

Sanitation Service Tariff & Penalties

PUBLIC NOTICE

The Municipal Committee Devsar hereby notifies sanitation service tariffs and penalties for non-compliance with Solid Waste Management Rules 2016 & 2024.

Sanitation Tariff

Category	Tariff (Rs.)
Residential	50/- per month
Commercial	50/- per month
Institutional	100/- per month
Industrial	200/- per month

Penalties

Nature of Violation	Penalty (Rs.)
Non-segregation of waste at source	200/-
Littering / open dumping	200/-
Repeated non-compliance	500/-

Sd/-
Executive Officer
Municipal Committee Devsar

Safai Mitra Safety & Fecal Sludge Management

PUBLIC NOTICE

In compliance with national advisories under Swachh Bharat Mission-Urban:

o Manual hazardous sewer/septic tank entry without safety gear is strictly prohibited.
o Dumping of untreated fecal sludge in drains or open areas is a punishable offence.
o Citizens may report violations on Helpline 14420.

Desludging Charges & Penalties

Particular	Amount (Rs.)
Desludging user charge (per trip)	Rs. 3500/- 1st Trip & Rs 2000/- 2nd trip onwards (within Limits) Rs. 4500/- 1st Trip & Rs 3000/- 2nd trip onwards (outside Limits) (The rates may vary thereafter as per distance)
Penalty for illegal dumping	Rs. 5000/-

Sd/-
Executive Officer
Municipal Committee Devsar

Construction & Demolition Waste Management

PUBLIC NOTICE

The Municipal Committee Devsar hereby notifies charges and arrangements for Collection, Transportation and Disposal of Construction & Demolition (C&D) Waste.

C&D Waste Charges & Facilities

Particular	Details
User charge (Rs. per MT / trip)	Rs. 2000/-
Designated collection points	Devsar
Helpline number	09131-469185

Illegal dumping of C&D waste shall invite strict penal action.

Sd/-
Executive Officer
Municipal Committee Devsar

DIPK-NB-3227/25
DIP Dated: 07/02/2026

اے آئی سربراہی اجلاس جامع، ذمہ دار قوموں، اختراع کاروں اور شہریوں کو اکٹھا کرے گا

نئی دہلی 07 فروری (یو این آئی)
قومی دارالحکومت دہلی میں **16** سے **20** فروری تک ہونے والا 'انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ' اس مقصد کے ساتھ منعقد کیا جا رہا ہے کہ عالمی سطح پر ہونے والی اے آئی (مصنوعی ذہانت) کی بحثوں کو زمینی سطح پر عوام، خاص طور پر ترقی پذیر معیشتوں اور عالمی جنوب کے ممالک کے لیے حقیقی اور مفید نتائج میں بدلا جا سکے۔ یہ بات 'انڈیا اے آئی مشن' کے سی ای او ابھشیک سنگھ نے جمعہ کو ڈیجیٹل انڈیا ہمارے ماہرین سے پوچھو' پروگرام میں کہی۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اب مستقبل کا تصور نہیں رہی، بلکہ یہ ہندوستانیوں کے سیکھنے، کام کرنے، خدمات تک رسائی حاصل کرنے اور روزمرہ کے مسائل حل کرنے کے طریقے کو نئی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے ذریعے اے آئی کی جدت، مہارت اور فوائد سب کے لیے قابل رسائی ہوں، خاص طور پر عالمی جنوب کے ممالک کے لیے ہندوستان عالمی اے آئی مباحثے کو ارادے سے اثر کی طرف لے جا رہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے زور دیا کہ اے آئی کسانوں کو فصل کی منصوبہ بندی بہتر بنانے، ڈاکٹروں کو تیز اور درست تشخیص کرنے، اساتذہ کو ذاتی تدریسی آلات فراہم کرنے، چھوٹے کاروباروں اور اسٹارٹ اپس کو تیزی سے آگے بڑھنے میں مدد دینے اور نوکری تلاش کرنے والوں کو نئے کیریئر کے مواقع فراہم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی کا مقصد انسانوں کی جگہ لینا نہیں بلکہ انہیں بااختیار بنانا ہے۔ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کا مقصد شہریوں کو یہ سمجھنے میں مدد دینا ہے کہ اے آئی کس طرح روزمرہ زندگی کو بہتر بنا سکتی ہے، نئے مواقع پیدا کر سکتی ہے اور ہندوستان کو مستقبل کے لیے تیار کر سکتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے واضح کیا کہ اگرچہ کچھ کام بدلیں گے، لیکن اے آئی سے نئے روزگار، نئی مہارتیں اور نئے مواقع پیدا ہوں گے بالخصوص طور پر ہندوستان کے نوجوانوں، پیشہ ور افراد، محققین اور کاروباریوں کے لیے۔ شہریوں کو خوف کے بجائے مسلسل سیکھنے، مطابقت پیدا کرنے اور اے آئی خواندگی پر توجہ دینے کی ترغیب دی گئی۔

مرکزی بجٹ 2026-27 تیزی سے بڑھتے ہوئے ہندوستان کے اعتماد کی علامت ہے: ہردیپ پوری

نئی دہلی 07 فروری (یو این آئی)
پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے ہفتہ کے روز اتراکھنڈ کے دارالحکومت دہرادون کے ایک ہوٹل میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس سال کا مرکزی بجٹ ایک ایسی معیشت کے اعتماد اور پختگی کی عکاسی کرتا ہے جس میں **2014** کے بعد سے بنیادی تبدیلیاں آئی ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ بجٹ ترقی کو فروغ دینے اور مالیاتی نظم وضبط برقرار رکھنے کے درمیان ایک محتاط توازن قائم کرتا ہے، جو ہندوستان کے ''کمزور پانچ'' ممالک میں شمار ہونے سے لے کر دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت اور سب سے زیادہ قابل اعتماد عالمی ترقیاتی کہانیوں میں سے ایک بننے تک کے سفر کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جی ڈی پی شرح نمو **4.7** فیصد متوقع ہے، جو کھپت اور سرمایہ کاری کی مرہونِ منت ہے، جو مسلسل چوتھے سال سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کی تصدیق کرتی ہے، جبکہ عالمی شرح نمو تقریباً **3** فیصد کے قریب ہے۔ انہوں نے **2014** کے بعد حاصل کی گئی تیز رفتار اصلاحات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے **2025** میں بڑی معیشتوں کے مقابلے میں افراطِ زر (مہنگائی) میں سب سے زیادہ کمی ریکارڈ کی جو کہ تقریباً **8.1** فیصد تھی۔ اپریل اور دسمبر **2025** کے درمیان، سبزیوں اور دالوں جیسی غذائی اشیا کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے افراطِ زر اوسطاً **7.1** فیصد رہی۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان میں مہنگائی کی سطح کئی ترقی یافتہ اور ابھرتی ہوئی معیشتوں کے مقابلے میں کافی کم ہے۔

از نائب تحصیلدار کیرن
ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس
اشتہار بمراد آگاہی
درخواست مسماۃ مہتابہ بیوہ مرحوم عبدالرحمان آہنگر ساکن کیرن برائے حصول ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ بحق مسماۃ مہتابہ بیوہ عبدالرحمان آہنگر ساکن کیرن
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں ایک درخواست بغرض حصول ڈپنڈنس سرٹیفکیٹ پیش ہوا ۔سائلہ کا خاوند مورخہ 15-05-2012 کو فوت ہوا ہے ۔سائلہ مسماۃ مہتابہ اپنے خاوند کے آمدنی پر ہی انحصار کرتی تھی۔ لہٰذا اس بارے میں ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی اعتراض ہو تو بعد مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنا اعتراض پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
St نائب تحصیلدار کیرن

مرکزی بجٹ ملک سے غربت کا خاتمہ کرے گا اور ہندوستان کو خوشحال بنائے گا۔ نتیانند رائے

نئی دہلی 7 فروری (ایم این این)
مرکزی وزیر مملکت برائے امور داخلہ نتیانند رائے نے ہفتہ کو سلی گڑی بی جے پی کے دفتر میں ایک پریس کانفرنس کی اور مرکزی بجٹ **2026-27** کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور دعویٰ کیا کہ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کی طرف سے پیش کیا گیا مرکزی بجٹ ملک میں روزگار کے ڈھانچے کو مزید تقویت بخشے گا۔ نتیانند رائے نے مرکزی بجٹ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی ترغیب سے جو غریبوں کے مسیحا ہیں اور انہوں نے ملک کو ترقی یافتہ بنانے کا عزم لیا ہے۔ مرکزی بجٹ وزیر اعظم کی خواہشات پر پورا اترے گا۔ یہ بجٹ ہندوستان کے چار ستونوں—نوجوانوں، خواتین، کسانوں اور غریبوں کی زندگیوں میں بہبود، ترقی اور خوشی لاتا ہے۔ یہ ایک ایسا بجٹ ہے جو ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنائے گا، روزگار پیدا کرے گا، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرے گا، اور سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کو یقینی بنائے گا۔ ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے اور جلد ہی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ مودی حکومت کے تحت، **25** کروڑ سے زیادہ لوگ غربت سے باہر نکل آئے ہیں، اور یہ بجٹ ملک سے غربت کو ختم کرنے میں کارگر ثابت ہوگا۔ رائے نے مزید کہا کہ مرکزی بجٹ ڈھانچہ جاتی اصلاحات، مالیاتی نظم وضبط اور پائیدار عوامی سرمایہ کاری پر مرکوز ہے۔ بجٹ زرعی پیداوار کو یقینی بناتا ہے، بجلی کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔ یہ بجٹ تمام کے لیے وسائل، سہولیات اور مواقع تک مساوی رسائی کو یقینی بناتا ہے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101
بنیادی وجوہات عدالتوں میں زیر التوا مقدمات، زمین کی ملکیت کے تنازعات اور بعض مراحل پر زمین کے معاوضے کیلئے فنڈز کی عدم دستیابی ہیں۔ قانون ساز نذیر احمد گریزی نے اس موضوع پر سپلیمنٹری سوال اٹھایا۔
102
میں امن کا فضا لوٹ ا?ئیں اور عالم اسلام کی سربلندی فتح ونصرت اللہ قبول فرمائیں۔ اس دوران مقامی ایم ایل اے پیرزادہ فیروز احمد شاہ نے ایام عرس کے دوران معقول اور مناسب انتظامات کی اپیل کی ہے۔
103
مزید مضبوط کر رہے ہیں۔ اجلاس میں پارٹی امور اور تنظیمی سرگرمیوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ عوام کو درپیش مشکلات اور مسائل پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ شرکاء نے نچلی سطح پر عوام کے ساتھ موثر رابطہ قائم رکھنے اور ان کے مسائل کے فوری ازالے کی ضرورت پر زور دیا۔ شرکاء [] نے عمر عبداللہ کی قیادت میں پیش کئے گئے بجٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے عوام دوست اور ترقی پسند قرار دیا، اور امید ظاہر کی کہ یہ بجٹ عوامی مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ ریاست میں ہمہ گیر ترقی اور خوشحالی کو فروغ دے گا۔ شرکاء نے بجٹ میں بے روزگاری سے نمٹنے کیلئے ایک سال میں 23 ہزار سرکاری بھرتیوں کی تجویز کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر انڈسٹریز میں صرف مقامی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے اور نجی سیکٹر میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے اعلان کو خوش ا?ئندہ اور بے روزگاری پر قابو پانے کیلئے صحیح سمت قرار دیا۔ اس موقع پر پیرا? فاق احمد نے وادی کے بیشتر علاقوں اور خطہ جموں کے پیر پنچال اور چناب میں شدید برفباری کے بعد حکومت کی جانب سے بروقت اور مو?ثر بحالی کاموں، سڑکوں کی فوری صفائی، بجلی و پانی کی بحالی اور ضروری خدمات کی بلاتعطل فراہمی کو قابل ستائش قرار دیا، اور کہا کہ حکومت نے مشکل حالات میں عوام کے ساتھ کھڑے ہو کر اپنی ذمہ داریوں کا بھرپور ثبوت دیا ہے۔
104
جموں وکشمیر کو 1430 کروڑ روپے کی امداد فراہم کی ہے، جو وزیر اعظم نریندر مودی کی اس خطے کے عوام کے تئیں حساسیت اور عزم کی عکاسی کرتا ہے۔'' اشوک کول نے مزید کہا کہ حال ہی میں پیش کیا گیا مرکزی بجٹ مضبوط، عوام دوست اور وکست بھارت کے وژن پر مبنی ہے، جس کا مقصد نوجوانوں، کسانوں، خواتین اور غریبوں کو بااختیار بنانا اور بنیادی ڈھانچے ومعاشی ترقی کو مستحکم کرنا ہے۔ اس کے برعکس، جموں وکشمیر میں این سی حکومت کا پیش کردہ بجٹ کھوکھلا، بے سمت اور ترقی یا روزگار کے لیے کسی واضح لائحہ عمل سے محروم ہے۔ بعد ازاں بی جے پی ضلع دفتر اننت ناگ میں اشوک کول نے انور خان، صوفی یوسف اور راکیش کول کے ہمراہ ضلع کے تمام عہدیداران اور اسمبلی حلقہ صدور کے تنظیمی اجلاس سے خطاب کیا، جس میں جاری پارٹی پروگراموں اور آئندہ حکمت عملیوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ نظم وضبط، اتحاد اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی اصل طاقت اس کی کیڈر پر مبنی تنظیم ہے اور ہر کارکن کو نچلی سطح پر عوامی مسائل کے حل اور پارٹی پر عوام کے اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے انتھک محنت کرنی چاہیے۔ اس موقع پر انور خان نے کہا کہ بی جے پی کارکنان پارٹی کی نظریاتی سوچ اور طرز حکمرانی کے حقیقی سفیر ہیں۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ مرکزی حکومت کی اسکیموں کے فوائد بلا امتیاز ہر مستحق فرد تک پہنچیں۔ راکیش کول نے یقین دلایا کہ ضلع اننت ناگ کی بی جے پی یونٹ بوتھ سطح پر پارٹی کو مضبوط بنانے اور دیانت داری ولگن کے ساتھ عوام کی خدمت کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔
105
گا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل پر مبنی مشن جیسے اے ا?ئی مشن، بایو فارماشکتی مشن، نیشنل سیمی کنڈکٹر مشن، ایم ایس ایم ای گروتھ فنڈ، الیکٹرانکس کمپونینٹس مینوفیکچرنگ اسکیم، کاربن کیپچر، یوٹیلائزیشن اینڈ اسٹوریج، لیتھیم سیل مینوفیکچرنگ، نیوکلیئر پاور پروجیکٹس اور ہائی اسپیڈ ریل کوریڈورز بھارتی معیشت میں انقلابی تبدیلیاں لانے والے ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس بجٹ میں اختراعی اور طویل مدتی نتائج پر مبنی پروگراموں پر زور دیا گیا ہے جو ہمیں عالمی سطح پر قیادت کی صف میں کھڑا کریں گے۔ ڈاکٹر درخشاں نے کہا: ''اگلا مالی سال بھارتی معیشت کو ایک بامعنی سمت دے گا۔ اختراع سے لے کر بنیادی ڈھانچے کی ترقی تک، صحت کے شعبے سے لے کر تعلیم اور تحقیق تک، ٹیکسٹائل سے لے کر زراعت تک، یہ بجٹ انقلابی تبدیلیوں اور دور اندیش فیصلوں پر مشتمل ایک مالی دستاویز ہے جو ہماری پائیدار ترقی اور مستحکم پیش رفت کو مزید تقویت دے گی۔'' وقف بورڈ کی چیئر پرسن نے معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے مفت راشن کی اسکیم کو جاری رکھنے، ٹیکس اصلاحات، آیوش کے فروغ، دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کے اقدامات، مقامی صحت وفلاح وبہبود کے شعبوں کے فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے والے منصوبوں کے فیصلوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا: ''اس بجٹ میں بے پناہ مثبت پہلو موجود ہیں جو وزیر اعظم مودی کی قیادت میں عالمی سطح پر کیے جانے والے بڑے تجارتی معاہدوں کی تکمیل اور تقویت کا باعث بنیں گے۔''
106
پر زور دیا کہ وہ عوام سے قریبی رابطے میں رہیں تا کہ وہ عوامی مسائل سے پوری طرح باخبر رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی ان مسائل کو حکومت کو جلد از جلد حل کرنے پر مجبور کرے گی۔ غلام حسن میر نے مرکزی حکومت سے بھی اپیل کی کہ وہ جموں وکشمیر میں عوام کا اعتماد بحال کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنی پارٹی کے مطالبے کو دہراتے ہوئے کہا کہ سٹیٹ ہڈ بغیر کسی تاخیر کے بحال کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کے فوری انعقاد کا بھی مطالبہ کیا۔ غلام حسن میر کے علاوہ پارٹی کے جو سرکردہ لیڈران جو میٹنگ میں موجود تھے، ان میں صوبائی صدر جموں منجیت سنگھ، چیف کوا?رڈی نیٹر عبدالمجید پڈر، ضلع صدر کپوارہ راجہ منظور، صوبائی ٹیم، تمام اضلاع کے صدور اور جموں صوبہ بھر سے تعلق رکھنے والے سینئر لیڈران اور سینئر کارکنان شامل تھے۔
107
مندر تک شٹل بس سروس فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ صفائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے ایس ایم سی حکام کو مندر احاطے اور پوری زیارت گاہ کے راستے میں صفائی اور صحت وصفائی کے معیارات برقرار رکھنے، بیت الخلاء اور دیگر صفائی سہولیات کی مناسب فراہمی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ نہرو پارک سے مندر تک تمام اسٹریٹ لائٹس کو فعال رکھنے کی بھی تاکید کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے بجلی کی بلاتعطل فراہمی اور پینے کے صاف پانی کی مناسب سہولیات یقینی بنانے کی ہدایت دی تا کہ یاتریوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ محکمہ صحت کو ہدایت دی گئی کہ موقع پر طبی ٹیم تعینات کی جائے اور ہنگامی ادویات وابتدائی طبی امداد کی سہولیات دستیاب رکھی جائیں۔ اس موقع پر ڈی سی نے دھرمارتھ ٹرسٹ اور بھنڈارہ کے منتظمین سے بھی بات چیت کی اور انہیں یقین دلایا کہ ضلع انتظامیہ شنکر اچاریہ سرینگر میں مہاشیو راتری/ ہیراتھ کی پرامن اور کامیاب تقریبات کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔
108
کے تحت منعقد کیا، جس کی معاونت ایچ ڈی ایف سی بینک نے کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ اسکول محض تعلیمی مراکز نہیں بلکہ محفوظ مقامات ہیں جہاں بچوں کی جذباتی، نفسیاتی اور سماجی نشوونما کو پروان چڑھایا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ طلبہ میں دباؤ، صدمے یا کمزوری کی ابتدائی علامات کی نشاندہی کرنے اور حساسیت و ذمہ داری کے ساتھ بروقت ردعمل دینے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ وزیر نے بچوں، بالخصوص مشکل حالات میں زندگی گزارنے والے بچوں کے لیے محفوظ اور جامع ماحول فراہم کرنے کے حکومتی عزم کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے صلاحیت سازی کے پروگرام چائلڈ پروٹیکشن کے ادارہ جاتی ڈھانچے کو مضبوط بناتے ہیں اور اسکولوں میں دیکھ بھال، ہمدردی اور چوکسی کی ثقافت کو فروغ دیتے ہیں۔ ستیش شرما نے نیشنل ڈیولپمنٹ فاو?نڈیشن اور شراکت دار اداروں کی کوششوں کو بھی سراہا جو محکمہ اسکولی تعلیم کے ساتھ قریبی اشتراک سے اساتذہ اور کمیونٹی اسٹیک ہولڈرز کو بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بچوں کی ہمہ جہت فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے سرکاری محکموں، سول سوسائٹی تنظیموں اور مالیاتی اداروں کے درمیان مسلسل تعاون پر زور دیا۔ تقریب میں محکمہ اسکولی تعلیم کے افسران، این ڈی ایف کے نمائندگان، اساتذہ، اسکول مینجمنٹ کمیٹیوں کے اراکین اور دیگر متعلقہ فریقین نے شرکت کی۔ پروگرام کا مقصد شرکاء کو بچوں کو درپیش نفسیاتی مسائل سے نمٹنے اور اسکول سطح پر مو?ثر چائلڈ سیف گارڈنگ نظام نافذ کرنے کے لیے عملی اوزار اور معلومات فراہم کرنا تھا۔ اس موقع پر وزیر نے چار اسکولوں میں انٹرا یکٹو لرننگ پینلز (اسمارٹ کلاس رومز) بھی تقسیم کیے اور چھمب اسمبلی حلقے کے سرحدی علاقوں میں واقع چار اسکولوں کو کھیلوں کا سامان فراہم کیا۔ اس اقدام کا مقصد دور دراز علاقوں میں تعلیمی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا اور طلبہ میں جسمانی فٹنس کو فروغ دینا ہے۔
109
نے تمام معاملات میں مناسب دستاویزات، تصدیق اور قواعد وضوابط کی مکمل پاسداری کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی تا کہ کسی بھی قسم کی بے ضابطگی سے بچا جا سکے اور جوابدہی کو فروغ ملے۔ میٹنگ میں ایس ای آر اینڈ بی سرکل بڈگام، سی ایم او بڈگام، ریونیو، سڑک وعمارات، تعلیم، صحت، زراعت، اینیمل وشیپ ہسبنڈری، سماجی بہبود، فائر وایمرجنسی سروسز، خوراک، شہری رسد وصارفین کے امور اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ، نجی عمارتوں کے مالکان کو بھی اجلاس کے دوران مناسب نمائندگی دی گئی تا کہ فیصلہ سازی کا عمل شفاف، منصفانہ اور شراکتی بنیادوں پر مکمل ہو۔
110
اسپتال بانڈی پورہ کے قریب ہنومان مندر کے اطراف کچرا پھینکے جانے کا نوٹس لیتے ہوئے، انہوں نے متعلقہ افسران کو فوری طور پر علاقے میں صفائی کو یقینی بنانے کے اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو بانڈی پورہ شبیر احمد وانی، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی بانڈی پورہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز، چیف ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی بانڈی پورہ، پنڈت کمیونٹی کے نمائندگان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔
111
تجارت کی جانب سے زمین کی الاٹمنٹ پالیسیوں کے حوالے سے جامع معلومات فراہم کی گئیں۔ پروگرام کے اختتام پر ایک تعاملی سوال و جواب نشست منعقد ہوئی، جس میں شرکاء [] ? اور ماہرین کے درمیان تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ اس نشست کے ذریعے شرکاء کو اپنے سوالات کے جوابات حاصل کرنے اور صنعتی یونٹس قائم کرنے سے متعلق عملی رہنمائی میسرا?ئی۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
اور عملی فیصلوں سے مشروط ہے۔ حکومت نے کہا کہ ایئرپورٹ ہر وقت اس قابل ہے کہ جب بھی کوئی ایئرلائن بین الاقوامی سروس شروع کرنا چاہے، فوری طور پر اسے سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ ہوم سٹے پروگرام کے بارے میں حکومت نے بتایا کہ یہ اسکیم انتہائی کامیاب ثابت ہوئی ہے، جس سے رہائش کی گنجائش میں اضافہ ہوا، مقامی روزگار کے مواقع بڑھے اور کمیونٹی کی سیاحت میں شمولیت مضبوط ہوئی۔ محکمہ سیاحت نے اس مثبت ردعمل کے بعد پروگرام کو دیگر علاقوں تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دوران درپیش بڑی رکاوٹوں میں آگاہی کی کمی، تربیت اور صلاحیت سازی کی ضرورت اور بعض بنیادی ڈھانچے سے متعلق مسائل شامل ہیں، جنہیں حل کرنے کے لیے محکمہ مسلسل آگاہی مہمات، تربیتی پروگراموں اور متعلقہ محکموں کے ساتھ ہم آہنگی بڑھا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 2
نہیں ہوئے ہیں۔ ہماری اولین ذمہ داری ہے کہ ہم انہیں فعال بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ "انہیں فعال بنانے کے بعد، جہاں بھی نئے انتظامی یونٹس قائم کرنے کی ضرورت ہوگی ہم ضروری اقدامات کریں گے۔" اسمبلی میں ایم ایل اے ڈاکٹر رامیشور سنگھ کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے، اور نئے انتظامی یونٹوں کو من مانی طور پر نہیں بنایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 3
تو میں کسی بھی سزا کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوں۔ لیکن یہ دعویٰ جھوٹ ہے بی جے پی لیڈر نے عبداللہ خاندان پر کشمیر کے لوگوں کو دھوکہ دینے اور حکومت کی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے خصوصی درجہ کے مطالبے کا استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ مسئلہ ماضی کے انتخابی وعدوں کو جائز بنانے کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔ شرما نے مزید کہا کہ یومیہ اجرت، بے روزگار نوجوانوں اور AAY، DPL اور EWS زمروں کے تحت مستفید ہونے والوں کے خدشات کو دور کرنے کے بجائے، حکمراں پارٹی بیان بازی کا سہارا لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "جب ناکامیوں پر سوال کیا جاتا ہے، تو وہ خصوصی درجہ کی دلدل کو بڑھاتے ہیں۔

بقیہ نمبر 4
سیاحتی مقامات کی بحالی پر ہے بلکہ ایڈونچر ٹورازم، مذہبی سیاحت، ایگرو ٹورزم، ایکو ٹورزم اور فلم ٹورزم جیسے سیکٹرز کو بھی نئی سمت دینے پر ہے تاکہ روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں اور عالمی سطح پر جموں وکشمیر کی شناخت مضبوط ہو۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مرکز سیاحت، ترقی اور سیکیورٹی — تینوں محاذوں پر مستقل اور بھرپور تعاون جاری رکھے گا تا کہ جموں و کشمیر خوشحالی اور استحکام کی نئی منزلوں کو چھو سکے۔

بقیہ نمبر 5
دونوں ممالک ترجیحی منڈی تک رسائی فراہم کرنے، اصل کے اصول قائم کرنے، اور نان ٹیرف رکاوٹوں کو دور کرنے کا عہد کرتے ہیں، بشمول امریکی طبی آلات، انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے سامان، اور خوراک اور زرعی مصنوعات کو متاثر کرنے والے۔ معاہدے میں اقتصادی سلامتی کو مضبوط بنانے، سپلائی چین کی لچک کو بڑھانے، اور ٹیکنالوجی کی مصنوعات میں تجارت میں اضافے کے ساتھ ساتھ، اگلے پانچ سالوں میں امریکی توانائی کی مصنوعات، ہوائی جہاز، اور دیگر سامان میں 500 بلین ڈالر کی خریداری کا ہندوستان کا ارادہ بھی شامل ہے۔

بقیہ نمبر 6
پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سڑک حادثے میں ایک نوجوان جاں بحق ہوگیا جبکہ ایک زیر علاج ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 7
دونوں برسوں میں قابل ذکر مالی وصولیاں ریکارڈ کی گئیں۔ کشمیر صوبے میں سرینگر نے 2024 میں 5,489.67 روپے اور 2025 میں 6,557.66 روپے کی آمدنی فراہم کی، جبکہ گاندربل، بارہمولہ، کپواڑہ اور اننت ناگ اضلاع میں بھی شراب کی موجودہ دکانوں سے حاصل ہونے والی رقم میں اضافہ دیکھا گیا۔ سرکاری ڈیٹا سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مجموعی طور پر جموں صوبے کی آمدنی کشمیر کے مقابلے میں کہیں زیادہ رہی ہے۔ حکومت نے اس تاثر کی بھی سختی سے تردید کی کہ جموں وکشمیر میں شراب کی دکانوں کے لیے بے نامی لائسنس جاری کیے جا رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ایسا کوئی معاملہ سامنے نہیں آیا اور تمام لائسنس صرف جموں و کشمیر کے ڈومیسائلز کو جے اینڈ کے ایکسائز ایکٹ 1958 اور موجودہ ایکسائز پالیسی کے تحت شفاف طریقے سے جاری کیے جاتے ہیں۔

بقیہ نمبر 8
بوتھ سطح پر سرگرمیوں میں تیزی اور عوامی رابطہ مہم کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ اجلاس کے دوران وزیر داخلہ نے پارٹی قیادت کو ہدایت دی کہ وہ دور دراز علاقوں تک پہنچ کر وہاں کے عوامی مسائل کو سمجھیں اور حکومتی اسکیموں کے نفاذ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی اختیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں میں مرکزی حکومت نے جموں وکشمیر میں ترقی، روزگار، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور امن وامان کے قیام کے سلسلے میں بے مثال اقدامات کیے ہیں، جن کے ثمرات لوگوں تک زیادہ شفافیت سے پہنچنے چاہئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں تنظیمی امور، آئندہ سیاسی حکمت عملی، عوامی پروگرامز، اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ امت شاہ نے اس موقع پر کارکنوں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا مضبوط فیلڈ نیٹ ورک ہی وہ بنیاد ہے جس پر تبدیلی کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'وکست بھارت' کے وژن کے تحت جموں وکشمیر کو ترقی کے نئے سنگ میلوں تک پہنچانا بی جے پی کی ترجیح رہے گی۔

بقیہ نمبر 9
شب جموں پہنچے تھے اور اپنے دوروزہ دورے کا آغاز جمعہ کے روز کٹھوعہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ واقع بی ایس ایف کی گرنام اور بوبیا فارورڈ پوسٹس کے دورے سے کیا۔ انہوں نے سرحدی چوکیوں پر تعینات بی ایس ایف اہلکاروں سے صورتِ حال کی تفصیلی جانکاری لی اور پاکستانی جانب سے دراندازی کی کوششوں پر سخت نگرانی رکھنے کی ہدایت دی۔ کٹھوعہ سے واپسی پر امیت شاہ نے ایک اہم سکیورٹی جائزہ میٹنگ بھی کی، جس میں فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دویدی بھی شامل تھے۔ اس میٹنگ میں کشمیر میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے، دراندازی کی روک تھام، اور جنگلاتی علاقوں میں چھپے دہشت گردوں کے خلاف آپریشنز کو مزید تیز کرنے پر زور دیا گیا۔ مرکزی وزیر داخلہ نے دہشت گردی کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہونے والے جموں وکشمیر پولیس اہلکاروں کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی اور انہیں سرکاری نوکریوں کے تقرری نامے حوالے کیے۔ اس موقع پر انہوں نے شہداء [] کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ دوسری جانب، بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایک وفد نے بھی امیت شاہ سے ملاقات کی اور تنظیمی امور کے علاوہ ترقیاتی مسائل پر تبادلہ ? خیال کیا۔ میٹنگ کے بعد امیت شاہ نے ایکس پر جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا کہ جموں میں انہوں نے جموں وکشمیر بی جے پی کے ریاستی عہدیداران، ارکانِ اسمبلی اور ارکانِ پارلیمان کے ساتھ اہم میٹنگیں کیں۔ انہوں نے کہا: 'بی جے پی وزیر اعظم نریندر مودی کی ترقیاتی اسکیموں کو زمینی سطح تک پہنچانے، تنظیم کو وسعت دینے، اور ترقی یافتہ جموں وکشمیر، محفوظ جموں وکشمیر' کے وژن کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے اپنا کام جاری رکھے گی۔' ترقیاتی جائزہ میٹنگ کے دوران وزیر داخلہ نے افسران سے مختلف انفراسٹرکچر پراجیکٹس کی پیش رفت، مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں کی عمل آوری، سڑک و ٹرانسپورٹ نیٹ ورک، صحت وتعلیم کے شعبوں کی بہتری، اور سرحدی علاقوں میں ترقیاتی کاموں کی رفتار سے متعلق جامع رپورٹس طلب کیں۔

بقیہ نمبر 10
یونیورسٹی جموں وکشمیر کی بایو اکانومی کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اسٹریٹجک روڈ میپ پر کام کر رہی ہے، جس میں پائیدار زراعت، زرعی ویلیو ایڈیشن، فوڈ پروسیسنگ اور دیہی کاروبار پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات خاص طور پر تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور زراعت کو منافع بخش اور باوقار پیشہ بنانے کے لیے نہایت اہم ہیں۔

بقیہ نمبر 11
بروقت استعمال، شفافیت اور جوابدہی کو اپنی اولین ترجیح بنانا ہوگا۔ قرہ نے بجٹ میں درج ساسکی اسکیم کے حوالے سے وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ میری سمجھ کے مطابق ساسکی کوئی گرانٹ ان ایڈ نہیں ہے بلکہ اس مد میں حکومت کو تقریباً 1,450 کروڑ روپے تین مرتبہ موصول ہوتے ہیں۔ اس کی نوعیت اور رقم کو لے کر شفاف وضاحت ضروری ہے تا کہ غلط فہمی دور ہو سکے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے نتائج تب ہی سامنے آئیں گے جب متعلقہ محکمے تیزی سے کام کریں، فائلیں دیر الماریوں میں نہ پڑی رہیں اور فنڈز وقت پر خرچ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ بجٹ کے اعلانات کو محض کاغذی نہ چھوڑے بلکہ ان کی عملی شکل عوام تک پہنچائے۔

بقیہ نمبر 12
مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے ضروری کارروائی شروع کر دی ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

سراج ہندوستانی ٹیم میں شامل، ہرشیت رانا باہر

ممبئی، ۷ فروری (یو این آئی) ہندوستانی تیز گیند باز ہرشیت رانا مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ سے باہر ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ محمد سراج کو ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہرشیت رانا کو جنوبی افریقہ کے خلاف ۴ فروری کو نوی ممبئی میں کھیلے گئے پریکٹس میچ کے دوران گھٹنے میں چوٹ لگی تھی۔ ماہرین سے مشورہ اور اسکین کے بعد بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم نے انہیں ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے ان فٹ قرار دے دیا۔ ہرشیت رانا نے حال ہی میں نیوزی لینڈ کے خلاف پانچ ٹی ۲۰ میچوں کی ہوم سیریز میں تین میچ کھیلے تھے جسے ہندوستان نے ۴-۱ سے جیت لیا تھا۔ رانا کو ورلڈ کپ اسکواڈ میں ایک آل راؤنڈر کے طور پر شامل کیا گیا تھا اور نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں انہوں نے نصف سنچری بھی بنائی تھی۔ رانا کے ورلڈ کپ سے باہر ہونے کے بعد ہندوستانی ٹیم میں تیز گیند بازی آل راؤنڈر کے طور پر ہاردک پانڈیا اور شیوم دوبے شامل ہیں۔ محمد سراج اب تک اپنے ٹی ۲۰ کیریئر میں کل ۱۶ میچ کھیلے ہیں اور ۷.۷۹ کی اکانومی اور ۳۲.۲۸ کی اوسط سے ۱۴ وکٹ حاصل کیے ہیں۔ تاہم سراج نے جولائی ۲۰۲۴ کے بعد سے کوئی بھی ٹی ۲۰ میچ نہیں کھیلا ہے۔ انہوں نے آخری ٹی ۲۰ میچ ۳۰ جولائی ۲۰۲۴ کو پلے کیلے میں سری لنکا کے خلاف کھیلا تھا۔ ہندوستان ورلڈ کپ میں اپنے سفر کا آغاز ۷ فروری کو امریکہ کے خلاف کرے گا۔ ہندوستانی اسکواڈ میں سوریہ کمار یادو (کپتان)، ابھیشیک شرما، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ایشان کشن (وکٹ کیپر)، تلک ورما، ہاردک پانڈیا، شیوم دوبے، اکشر پٹیل (نائب کپتان)، رنکو سنگھ، جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، ورون چکرورتی، واشنگٹن سندر اور محمد سراج شامل ہیں۔ ہندوستان کے تیز گیند باز ہرشیت رانا ۷ فروری سے ہندوستان اور سری لنکا میں شروع ہونے والے ۲۰۲۶ ٹی-۲۰ ورلڈ کپ سے باہر ہو سکتے ہیں۔ ٹورنامنٹ کے آغاز میں ۲۴ گھنٹے سے بھی کم وقت رہ گیا ہے، اور رانا کی عدم دستیابی کا اشارہ کپتان سوریہ کمار یادو نے دیا ہے۔ ورلڈ کپ میں ہندوستان کے پہلے میچ سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے سوریہ کمار یادو نے کہا، «وہ ابھی مکمل طور پر باہر نہیں ہوئے ہیں، لیکن ان کا کھیلنا مشکوک لگ رہا ہے۔ بدھ کو جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ کے دوران انہیں معمولی چوٹ لگی تھی، لیکن صورتحال بہت زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے۔» دفاعی چیمپئن ہندوستان ہفتہ (۷ فروری) کو ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں امریکہ کے خلاف اپنے مشن کا آغاز کرے گا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف وارم اپ میچ میں ہرشیت نے صرف ایک اوور کرایا اور پھر میدان سے باہر چلے گئے تھے۔ بعد میں ان کی ران پر پٹی بندھی ہوئی دیکھی گئی۔ سوریہ کمار کا کہنا تھا کہ فزیو ان کا معائنہ کر رہے ہیں اور حتمی فیصلہ شام تک کر لیا جائے گا، تاہم فی الحال حالات سازگار نظر نہیں آ رہے۔ ہرشیت رانا ایک ایسے کھلاڑی ہیں جو بیٹنگ میں بھی گہرائی فراہم کرتے ہیں۔ اگر وہ دستیاب نہیں ہوتے تو اکشر پٹیل کے نمبر ۸ پر کھیلنے کی توقع ہے، جبکہ جسپریت بمراہ اور ارشدیپ سنگھ ٹیم کے اہم فاسٹ باؤلرز ہوں گے۔ سوریا کمار نے مسکراتے ہوئے کہا، «فکر نہ کریں، کل کے لیے ہمارے پاس ۱۱ کھلاڑی موجود ہیں۔ لیکن یہ یقینی طور پر ایک دھچکا ہے کیونکہ ۱۵ کھلاڑیوں کا دستہ مختلف کامبینیشنز کو ذہن میں رکھ کر بنایا جاتا ہے۔ اگر وہ دستیاب نہیں ہوتے تو ہم متبادل کھلاڑی تلاش کریں گے۔ ہمارے پاس کافی کھلاڑی موجود ہیں جنہیں ہم اس ٹورنامنٹ میں آزما سکتے ہیں۔» کپتان نے مزید کہا کہ اگر ہرشیت باہر ہوتے ہیں تو ٹیم ان کے متبادل کے طور پر ایسے گیند باز کو ترجیح دے سکتی ہے۔

گمبھیر نے ٹیم کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 7 فروری (یو این آئی) ہندوستانی انڈر19- ٹیم نے جمعہ کو ہرارے اسپورٹس کلب میں فائنل میں انگلینڈ کو 100 رن سے شکست دے کر ریکارڈ چھٹا آئی سی سی انڈر19- مینز کرکٹ ورلڈ کپ جیت لیا، جس پر انہیں کرکٹ دنیا سے مبارکباد موصول ہو رہی ہیں۔ عظیم بلے باز سچن تندولکر نے نوجوان ٹیم کے بے خوف انداز کی تعریف کرتے ہوئے بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کی خصوصی ستائش کی۔ تندولکر نے ایکس پر لکھا کہ "چیمپئنز! اس نوجوان گروپ اور ان کی بے خوف کرکٹ پر بہت فخر ہے۔ کوچ اور سپورٹ اسٹاف سمیت پوری ٹیم کو مبارکباد۔ اس لمحے کا لطف اٹھائیں! جب آپ کے پاس ایک سوریہ ونشی ہو تو ایک ٹائم لیس بلاک بسٹر کی امید ہوتی ہے! شاباش ویبھو!" ہندوستان کے سابق کپتان وراٹ کوہلی نے انڈر-گروپ کرکٹ میں ہندوستان کی مسلسل برتری کو اجاگر کرتے ہوئے لکھا کہ "انڈر19- ہندوستانی ٹیم کو ایک بار پھر ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد۔ انڈر-گروپ کرکٹ اور اس سے آگے بھی ہماری برتری برقرار ہے۔ پوری ٹیم اور سپورٹ اسٹاف کو شاباشی۔"

سچن کی قیادت میں ٹیم فائنل میں

لانوسیا، 07 فروری (یو این آئی) جمعہ کو شاندار کارکردگی سے بھرے ایک اور سیشن کے بعد آٹھ خواتین اور چار مردوں سمیت بارہ ہندوستانی باکسرز "باکسم ایلیٹ انٹرنیشنل 2026" کے آخری دن گولڈ کے لیے مقابلہ کریں گے۔ مردوں کی جانب سے سچن (60 کلوگرام) نے انگلینڈ کے جیک ڈرائیڈن پر ایک اور شاندار فتح کے ساتھ اپنی بہترین فارم جاری رکھی۔ خواتین کے سیکشن میں اولمپک میڈلسٹ لولینا بورگوہین (75 کلوگرام) نے ویلز کی روزی ایکلس پر متفقہ فتح کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائی۔ لانوسیا، ایلیکانٹے، اسپین میں منعقدہ باکسم ایلیٹ 2026 میں 20 ممالک کے 200 سے زائد باکسرز نے حصہ لیا۔ ہفتہ کے فائنل میں ہندوستان (12) سب سے زیادہ نمائندگی والا ملک ہے- جو قازقستان (11)، یوکرین (5)، اور میزبان اسپین (4) سے آگے ہے- اور کم از کم ایک گولڈ یقینی ہے، کیونکہ ایلیٹ خواتین 54 کلوگرام کا فائنل مکمل طور پر ہندوستانی باکسرز کے درمیان ہوگا۔

روہتک رائلز نے کے سی ایل فائنل میں بنائی جگہ

سونی پت (ہریانہ)، ۷ فروری (یو این آئی) روہتک کی نمائندگی کرنے والی، ایڈروٹ اسپورٹس ایل ایل پی کی ملکیت والی کبڈی فرنچائز روہتک رائلز نے اسپورٹس یونیورسٹی آف ہریانہ، سونی پت میں کھیلے گئے کبڈی چیمپئنز لیگ کے دوسرے سیمی فائنل میں پانی پت پینتھرز کو ۴۳-۳۶ سے ہرا کر افتتاحی سیزن کے فائنل میں بہترین طریقے سے داخلہ حاصل کیا۔ مقابلے کے آخری لمحات میں وجے ملک کی شاندار ریڈ نے رائلز کی جیت کو یقینی بنایا۔ وجے ملک نے ۱۲ اہم پوائنٹس کے ساتھ اپنی ٹیم کے لیے سب سے زیادہ اسکور کیا۔ راکیش سنگروہا نے بھی ۱۱ پوائنٹس کے ساتھ جیت میں اہم رول ادا کیا۔ ملان دہیا اور سندیپ نے چار چار پوائنٹس کا اضافہ کیا، جس میں سندیپ کو بیسٹ ڈیفنڈر آف دی میچ منتخب کیا گیا۔ اب روہتک رائلز فائنل میں بھیوانی بلز سے مقابلہ کریں گے، جنہوں نے پہلے سیمی فائنل میں حصار ہیروز کو شکست دی تھی۔ روہتک رائلز نے مقابلے کے پہلے ہی منٹ میں برتری حاصل کرتے ہوئے جارحانہ شروعات کی۔ اس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا اور ساتویں منٹ تک اسکور ۴-۵ پانی پت کے حق میں تھا۔ تاہم، جلد ہی روہتک کے ڈیفنڈرز نے محاذ سنبھالا اور ۱۰ویں منٹ تک رائلز ۷-۵ سے آگے ہو گئے۔ اس کے بعد راکیش سنگروہا نے شاندار چستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ کا پہلا سپر ریڈ کیا، جس میں انہوں نے ایک ہی ریڈ میں تین مخالف کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ۱۳ویں منٹ تک روہتک کی برتری ۱۲-۷ ہو گئی۔ ریڈرز اور ڈیفنڈرز کے بہترین تال میل کی بدولت رائلز نے ۱۵ویں منٹ میں میچ کا پہلا آل آؤٹ کیا اور اسکور ۱۶-۱۰ کر دیا۔ ملان دہیا کے لگاتار پوائنٹس کی بدولت رائلز نے پہلے ہاف کے اختتام تک چھ پوائنٹس کی برتری برقرار رکھی۔ ہاف ٹائم تک اسکور ۲۱-۱۵ رہا، جس میں راکیش سنگروہا سات پوائنٹس کے ساتھ پہلے ہاف کے ٹاپ اسکورر رہے۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں بھی رائلز نے تسلسل برقرار رکھتے ہوئے لگاتار پوائنٹس حاصل کیے۔ تاہم، پانی پت کے جیتو نے اپنی ٹیم کے لیے سپر ریڈ کر کے مقابلے میں جوش و خروش لا واپسی کرائی اور ۲۳ویں منٹ تک اسکور ۲۳-۱۹ ہو گیا، جو ابھی بھی روہتک کے حق میں تھا۔ دباؤ کے باوجود رائلز نے میچ پر اپنی گرفت برقرار رکھی۔ ایک اور آل آؤٹ نے رائلز کی پوزیشن مزید مضبوط کر دی اور آٹھ منٹ باقی رہنے تک اسکور ۳۵-۲۶ ہو گیا۔ اس کے بعد رائلز نے برتری کو ۱۰ پوائنٹس تک پہنچایا، لیکن جیتو کی دو پوائنٹس کی ریڈ نے فرق کو آٹھ کر دیا۔

ولاریون کا طلائی تمغہ جیت لیا

نئی دہلی، ۰۷ فروری (یو این آئی) ہندوستان کی ایلاوینل ولاریون نے ہفتہ کے روز ایشین نشانہ بازی چیمپئن شپ ۲۰۲۶ میں خواتین کے ۱۰ میٹر ایئر رائفل کانٹیننٹل ٹائٹل کا کامیابی کے ساتھ دفاع کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیت لیا۔ آج یہاں ۲۶ سالہ ولاریون نے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۲۵۲.۰ کا اسکور بنایا اور اپنا تیسرا انفرادی کانٹیننٹل نشانہ بازی خطاب اپنے نام کیا۔ ولاریون نے ۲۰۱۹ میں اپنا پہلا ایشیائی خطاب جیتا تھا۔ ہندوستانی نشانہ باز نے چھٹی سیریز میں برتری حاصل کی اور آخر تک اسے برقرار رکھا۔ ولاریون کی طرح اولمپین میہالی توباتا نے ۲۵۱.۵ کے اسکور کے ساتھ چاندی کے تمغے پر اکتفا کیا۔ پوڈیم پر تیسرے نمبر پر ۳۲ سالہ میگھنا سجنار (۲۲۹.۵) رہیں، جنہوں نے اپنی ہم وطن آریا بورس کو فائنل راؤنڈ میں شکست دے کر اپنا پہلا کانٹیننٹل کانسی کا تمغہ جیتا۔ اس سے قبل دن میں ولاریون نے ۶۳۳.۷ کے اسکور کے ساتھ کوالیفکیشن راؤنڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ بورس (۶۳۰.۳) اور سجنار (۶۲۸.۶) نے بالترتیب نمایاں کارکردگی دکھائی۔

سمت ناگل دہلی اوپن میں قیادت کریں گے

نئی دہلی، ۰۷ فروری (یو این آئی) برطانیہ کے جے کلارک 'دہلی اوپن ۲۰۲۶' میں مضبوط غیر ملکی ٹیم کی قیادت کریں گے، جبکہ ہندوستان کے ٹاپ رینکنگ کھلاڑی سمت ناگل مقامی چیلنج کی کمان سنبھالیں گے۔ یہ اے ٹی پی چیلنجر ٹورنامنٹ ۱۶ سے ۲۲ فروری تک نئی دہلی کے ڈی ایل ٹی اے کمپلیکس میں کھیلا جائے گا۔ سمت ناگل، جو سنگلز مین ڈرا میں براہ راست انٹری پانے والے واحد ہندوستانی کھلاڑی ہیں، مقامی شائقین کے لیے توجہ کا مرکز ہوں گے۔ چیلنجر سرکٹ میں مسلسل کھیلنے والے ناگل نئی دہلی کے جانی پہچانی حالات کا فائدہ اٹھانے کے لیے پرامید ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں اس ٹورنامنٹ نے اعلیٰ معیار کے مقابلوں کے باعث اپنی ایک الگ پہچان بنائی ہے۔ ٹورنامنٹ کے حوالے سے دہلی لان ٹینس ایسوسی ایشن (ڈی ایل ٹی اے) کے صدر روہت راجپال نے اس ایونٹ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا: «دہلی اوپن نے خود کو خطے کے سب سے زیادہ مسابقتی اور پیشہ ورانہ چیلنجر ایونٹس میں سے ایک کے طور پر منوایا ہے۔ اس ٹورنامنٹ نے ہندوستانی ٹیلنٹ کو عالمی معیار کے مقابلے فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جس سے ہمارے کھلاڑیوں کو گھر پر کھیلنے کا فائدہ ملتا ہے۔» جاپان کے باصلاحیت نوجوان کھلاڑی رئی ساکاموتو، ریو نوگوچی اور قازقستان کے بیٹ جھوکایو بھی اس ٹورنامنٹ کا حصہ ہیں، جو ایشیائی کھلاڑیوں کی مضبوط موجودگی کو ظاہر کرتا ہے۔

سدیپ کمار گھرامی کی سنچری، بنگال نے میچ میں واپسی کرلی

کلیانی، ۰۷ فروری (یو این آئی) مکیش کمار (پانچ وکٹیں) اور آکاش دیپ (چار وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کے بعد سدیپ کمار گھرامی (۱۲۲ ناٹ آؤٹ) کی شاندار سنچری اننگز کی بدولت بنگال نے رنجی ٹرافی کے تیسرے کوارٹر فائنل کے دوسرے دن ہفتہ کو آندھرا پردیش کو ۲۹۵ رنز پر روکنے کے بعد دن کا کھیل ختم ہونے تک پہلی اننگز میں پانچ وکٹوں پر ۱۹۹ رنز بنائے۔ آج یہاں آندھرا پردیش نے کل کے چھ وکٹوں پر ۲۶۴ رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ مکیش کمار اور آکاش دیپ کی تباہ کن گیند بازی کے سامنے آندھرا پردیش کے بلے باز زیادہ دیر نہ ٹک سکے اور کل کے اسکور میں صرف ۳۱ رنز کا اضافہ کر کے اپنی بقیہ چاروں وکٹیں گنوا دیں۔ صبح کے سیشن میں ۲۷۱ کے اسکور پر آندھرا پردیش کی ساتویں وکٹ تری پورانا وجے (۳) کی صورت میں گری۔ کے وی ششی کانت (۱۳) اور کالیدی نڈی راجو (۱) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ۸۹ویں اوور کی چوتھی گیند پر آکاش دیپ نے سوربھ کمار (۱۸) کو بولڈ کر کے آندھرا پردیش کی پہلی اننگز کا ۲۹۵ کے اسکور پر خاتمہ کر دیا۔ جواب میں بیٹنگ کے لیے اترنے والی بنگال کی شروعات بھی اچھی نہ رہی اور اس نے ۴۳ کے اسکور تک اپنی تین اہم وکٹیں گنوا دیں۔ کپتان ابھیمنیو ایشورن (۱)، سدیپ چٹرجی (۱۳) اور انستوپ مجمدار نو رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس نازک موقع پر سدیپ کمار گھرامی اور سورج سندھو جیسوال نے اننگز کو سنبھالا اور چوتھی وکٹ کے لیے ۸۰ رنز کی شراکت قائم کی۔

شری شیام لال ہاکی کے سیمی فائنل میں داخل

نئی دہلی، 07 فروری (یو این آئی) اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز (آئی جی آئی) نے 12ویں پدم شری شیام لال میموریل ہاکی ٹورنامنٹ کے مردوں اور خواتین دونوں زمروں کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ مردوں کے زمرے میں شیام لال کالج (مارننگ)، شری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج، شیام لال 'بی' اور آئی جی آئی نے سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔ خواتین کے زمرے میں آئی جی آئی، جانکی دیوی میموریل کالج، شیاما پرساد مکھرجی کالج اور دہلی یونیورسٹی ایلومنائی نے آخری چار میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے۔ خواتین کے زمرے میں آئی جی آئی نے شیاما پرساد مکھرجی کالج کو 3-0 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کی جانب سے خوشی نے تینوں گول بنائے، تاہم بہترین کھیل پر ہیما تنگی کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ دہلی یونیورسٹی ایلومنائی نے وویکانند کالج کو 4-1 سے ہرایا۔ فاتح ٹیم کی نیلم شرما اور سونیکا یادو نے دو دو گول بنائے، جبکہ نیلم شرما کو 'پلیئر آف دی میچ' کا اعزاز ملا۔

الیگزینڈروا نے میچ پوائنٹ بچا کر ابوظہبی اوپن کے فائنل میں جگہ بنالی

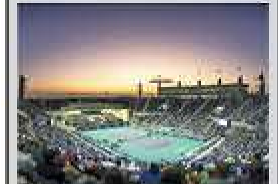

ابوظہبی، 07 فروری (یو این آئی) ایکاترینا الیگزینڈروا نے مبادلہ ابوظہبی اوپن کے فائنل میں پہنچنے کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جمعہ کی شام انہوں نے بیلی پینسٹ کے خلاف ایک میچ پوائنٹ بچاتے ہوئے تین سیٹ کے مقابلے میں فتح حاصل کی۔ پینسٹ نے پہلا سیٹ جیتا اور دوسرے سیٹ میں جب وہ 5-4 سے برتری حاصل کر چکی تھیں، تو الیگزینڈروا کی سروس پر انہیں میچ پوائنٹ ملا۔ الیگزینڈروا نے بڑی مہارت سے اسے بچایا، اپنی سروس برقرار رکھی اور سیٹ کو ٹائی بریکر تک لے گئیں، جہاں انہوں نے 5-4 سے پیچھے ہونے کے باوجود آخری تین پوائنٹس جیت کر مقابلہ فیصلہ کن سیٹ تک پہنچا دیا۔ تیسرے سیٹ میں انہوں نے کھیل پر مکمل کنٹرول رکھا اور ڈھائی گھنٹے جاری رہنے والے اس میچ میں 6-3، 7-6(5)، 3-6 سے جیت کر اپنے کیریئر کے 13ویں فائنل میں قدم رکھ دیا۔ الیگزینڈروا نے کورٹ پر انٹرویو کے دوران مسکراتے ہوئے کہا، "یہ بہت اچھا احساس ہے۔ میچ کے دوران میں نے فائنل کے بارے میں نہیں سوچا تھا، لیکن اس مشکل مقابلے کے بعد فائنل میں پہنچنا واقعی ایک اچھی خبر ہے۔" اعداد و شمار کے لحاظ سے الیگزینڈروا نے 33 ونرز لگائے اور سروس کے مقابلے میں پینسٹ کو پیچھے چھوڑ دیا، تاہم ہفتہ کے فائنل سے قبل انہیں اپنی غلطیوں پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔

700 وکٹوں تک پہنچنا بڑی کامیابی ہوگی: راشد خان

چنئی، 07 فروری (یو این آئی) ٹی 20- کرکٹ کی تاریخ میں 700 وکٹوں کا سنگ میل عبور کرنے کے قریب پہنچے ہوئے افغانستان کے کپتان راشد خان نے کہا ہے کہ یہاں تک پہنچنا ان کے لیے ایک بہت بڑی کامیابی ہوگی۔ 'ڈیتھ گروپ' میں نیوزی لینڈ کے خلاف اہم میچ سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے راشد خان نے ہفتہ کو کہا، "یہ ایک اچھا احساس ہے۔ میں نے 10-9 سال بین الاقوامی کرکٹ کھیلی ہے اور 700 وکٹیں لینا میرے لیے ایک خواب سچ ہونے جیسا ہوگا۔ میں نے اس کے بارے میں زیادہ سوچا نہیں تھا، میرا مقصد ہمیشہ مشکل حالات میں اچھی گیند بازی کرنا رہا ہے جہاں ٹیم کو میری ضرورت ہو۔ 700 وکٹوں تک پہنچنا خوشی کی بات ہوگی کیونکہ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ 700 ہی کیوں، 7000 کیوں نہیں!" راشد خان اب تک 510 اننگز (515 میچوں) میں 696 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں، جس میں ان کی بہترین کارکردگی 17 رنز دے کر 6 وکٹیں ہے۔ اپنے ملک میں خواتین کی کرکٹ کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر راشد خان نے کہا کہ وہ افغانستان کی نمائندگی کرنے والے ہر شخص کو کھیل کے میدان میں دیکھنا چاہتے ہیں، تاہم اس کا فیصلہ افغان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) اور آئی سی سی کو کرنا ہے کیونکہ انفرادی کرکٹرز کا ان فیصلوں پر کوئی کنٹرول نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا، "بڑے لوگ ہی ایسے فیصلے کرتے ہیں اور وہی اسے آگے بڑھاتے ہیں۔" کابل میں بین الاقوامی کرکٹ کی واپسی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے اسے ایک "خواب سے بڑھ کر" قرار دیا۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ بین الاقوامی کھلاڑی کابل آئیں اور دیکھیں کہ افغان عوام ان کا کتنا استقبال کرتے ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا افغانستان کو اب بھی 'انڈر ڈاگ' (کمزور ٹیم) سمجھا جاتا ہے، تو انہوں نے اسے میڈیا کی بحث قرار دے کر مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا، "ہم ایسی باتوں پر یقین نہیں رکھتے۔ یہ سب اس بات پر منحصر ہے کہ ہم میدان میں کیا کرتے ہیں، اگر آپ اپنا 100 فیصد دیں گے تو آپ بہترین ٹیم ثابت ہوں گے۔"

آر سی بی کی خریداری کے لیے عالمی دوڑ

بنگلورو، 07 فروری (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کی ٹیم 2025 میں اپنا پہلا آئی پی ایل خطاب جیتنے کے بعد اب تقریباً 2 بلین امریکی ڈالر کی عالمی بولیوں کا مرکز بن گئی ہے۔ اس تاریخی کامیابی نے فرنچائز کی تصویر کو مکمل طور پر بدل دیا ہے اور یہ اب لیگ کے سب سے قیمتی اثاثوں میں سے ایک بن گئی ہے۔ کرکٹ کے بڑے ستارے ہونے کے باوجود طویل عرصے تک ناکامیوں اور قریبی شکستوں کی وجہ سے مذاق کا نشانہ بننے والی آر سی بی نے بالآخر 2025 میں آئی پی ایل ٹرافی جیت کر یہ سلسلہ توڑ دیا۔ اس کے فوراً بعد خواتین کی ٹیم نے دوسرا ڈبلیو پی ایل خطاب جیتا، جس نے نہ صرف مداحوں بلکہ دنیا کے امیر ترین سرمایہ کاروں کا نظریہ بھی بدل کر رکھ دیا ہے۔ برانڈ ویلیو میں اس زبردست اضافے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، موجودہ مالکان 'ڈیاجیو' نے 'یونائیٹڈ اسپرٹس لمیٹڈ' کے ذریعے 'رائل چیلنجرز اسپورٹس پرائیویٹ لمیٹڈ' کی فروخت کا عمل باقاعدہ طور پر شروع کر دیا ہے۔ ایک ریگولیٹری فائلنگ میں آر سی بی کو ایک "حکمتی اور اسٹریٹجک اثاثہ" قرار دیا گیا ہے، اور امید ہے کہ یہ عمل 31 مارچ 2026 تک مکمل ہو جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، اس فرنچائز کی خریداری میں غیر معمولی دلچسپی دیکھی جا رہی ہے۔ اب تک تقریباً دو درجن غیر پابند بولیاں جمع کرائی گئی ہیں جن کی مالیت 1 بلین ڈالر سے 2 بلین ڈالر کے درمیان بتائی جا رہی ہے، جو آر سی بی کو عالمی سطح پر مہنگی ترین کرکٹ فرنچائز بناتی ہے۔ بولی لگانے والوں میں ہندوستان اور دنیا کے بڑے نام شامل ہیں۔ ہندوستانی ارب پتی منی پال گروپ کے ڈاکٹر رنجن پائی اور سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کے سی ای او آدر پونا والا ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے اپنی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ عالمی سطح پر سب سے زیادہ جارحانہ آفر انگلش فٹ بال کلب مانچسٹر یونائیٹڈ کے مالکان، گلیزر فیملی کی جانب سے آئی ہے، جن کی بولی مبینہ طور پر 1.8 بلین ڈالر کے قریب ہے۔ آر سی بی کی اس قدر زیادہ قیمت کے پیچھے اس کی وفادار فین بیس، اسپانسر شپ سے ہونے والی بھاری آمدنی اور وراٹ کوہلی و اسمرتی مندھانا جیسے اسٹار کھلاڑیوں کی وابستگی ہے۔ آر سی بی کی کہانی اب 'مذاق کا نشانہ' بننے سے بدل کر اربوں ڈالر کے انعام تک پہنچ چکی ہے، جس کا سہرا ان کے دیرینہ خواب (ٹائٹل جیتنا) کی تکمیل کے سر جاتا ہے۔

یو این آئی۔ م س

چیتن اور پلکت نے جیتے چاندی کے تمغے

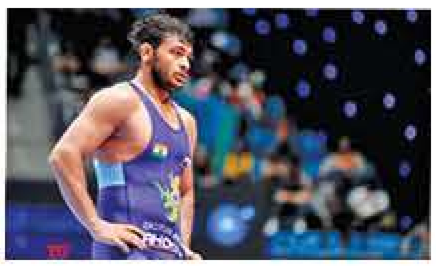

زغرب (کروشیا) ۷ فروری (یو این آئی) ہندوستان کے چیتن اور پلکت نے زغرب اوپن ۲۰۲۶ کشتی ٹورنامنٹ میں بالترتیب ۶۳ کلوگرام گریکو-رومن اور خواتین کے ۶۵ کلوگرام فری اسٹائل زمرے میں چاندی کے تمغے جیتے۔ جمعہ کو کھیلے گئے مقابلوں میں اس کے علاوہ انجلی (۶۲ کلوگرام) اور نشا دہیا (۶۸ کلوگرام) نے اپنے اپنے زمرے میں کانسے کے تمغے جیتے۔ سال کی پہلی عالمی کشتی فیڈریشن (یو ڈبلیو ڈبلیو) رینکنگ سیریز میں ہندوستان کے تمغوں کی تعداد ۱۱ ہو گئی ہے جس میں ایک سونا، چار چاندی اور چھ کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ گریکو-رومن زمرے میں چیتن نے ۶۳ کلوگرام میں جاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان کی مہم کی مضبوط شروعات کرائی۔ کوالیفائر میں انہوں نے قازقستان کے دستان جارلیغاتوف کو ۷-۶ سے ہرایا۔ اس کے بعد کوارٹر فائنل میں سربیا کے دیجان بریچ کو ۹-۰ سے مات دی۔ سیمی فائنل میں چیتن نے ایران کے سابق عالمی چیمپئن میثم ڈالخانی کو ۱۴-۵ سے چونکاتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی۔ حالانکہ سونے کے مقابلے میں انہیں ایران کے عرفان بہنام زرقانی سے ۸-۲ سے ہار کر چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ خواتین کے ۶۵ کلوگرام فری اسٹائل میں انڈر-۱۷ ورلڈ چیمپئن شپ کی گولڈ میڈلسٹ پلکت نے نورڈک سسٹم کے تحت چاندی کا تمغہ جیتا۔ انہوں نے سویڈن کی ایگنس نیگرین کو ۱۰-۱ سے اور رومانیہ کی یورپی گیمز میں کانسے کا تمغہ یافتہ کرسٹا انسے کو ۲-۰ سے ہرایا۔

زخمی ملنگا کی جگہ مدوشن سری لنکن ٹیم میں شامل

کولمبو، ۰۷ فروری (یو این آئی): پرمود مدوشن کو ایشان ملنگا کی جگہ سری لنکا کی ٹی-۲۰ ورلڈ کپ ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ انگلینڈ کے خلاف اسی ماہ ہونے والی ہوم سیریز کے دوسرے ٹی-۲۰ میچ میں ملنگا کے کندھے پر چوٹ لگی تھی۔ اس میچ کو بارش کی وجہ سے روکنا پڑا تھا، لیکن جیسے ہی کھیل دوبارہ شروع ہوا، اپنے پہلے ہی اوور میں 'فالو تھرو' کے دوران ملنگا زخمی ہو گئے۔ اس چوٹ کی وجہ سے وہ تیسرے ٹی-۲۰ میچ میں بھی شرکت نہیں کر سکے تھے۔ ایشان ملنگا نے ۲۰۲۵ کے آئی پی ایل میں شاندار گیند بازی کی تھی، جس کی بدولت انہیں قومی ٹیم میں جگہ ملی۔ انہوں نے گزشتہ سال نومبر میں سری لنکا کے لیے ٹی-۲۰ ڈیبیو کیا تھا اور اب تک ۸ میچوں میں ۸ وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ ان کے متبادل کے طور پر ٹیم میں شامل کیے گئے پرمود مدوشن نے بھی اب تک ۸ ہی میچ کھیلے ہیں۔

روہت شرما اور وراٹ کوہلی اے پلس سے بی زمرے میں منتقل

ممبئی، ۰۷ فروری (یو این آئی) ٹیسٹ اور ٹی ۲۰ سے ریٹائر ہو چکے سابق کپتان روہت شرما اور اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی مرکزی معاہدہ فہرست میں اے پلس سے بی زمرے میں منتقل ہو گئے ہیں۔ اس بار کسی بھی کھلاڑی کو اے پلس زمرے میں شامل نہیں کیا گیا۔ ٹیسٹ کپتان شبھمن گل، تیز گیند باز جسپریت بمراہ اور آل راؤنڈر رویندر جڈیجا کو مرکزی معاہدے کے اے زمرے میں رکھا گیا ہے، جبکہ ٹی ۲۰ کپتان سوریہ کمار یادو بی زمرے میں شامل ہیں۔ بی سی سی آئی نے سال ۲۰۲۵-۲۶ کے لیے مرکزی معاہدہ یافتہ کھلاڑیوں کی فہرست کی منظوری دی ہے جس میں مجموعی طور پر ۳۰ مرد کھلاڑیوں کو جگہ دی گئی ہے۔ مرد کھلاڑیوں کی مرکزی معاہدہ فہرست اے زمرہ: شبھمن گل، جسپریت بمراہ، رویندر جڈیجا۔ بی زمرہ: روہت شرما، وراٹ کوہلی، سوریہ کمار یادو، واشنگٹن سندر، کے ایل راہل، ہاردک پانڈیا، محمد سراج، رشبھ پنت، کلدیپ یادو، یشسوی جیسوال، شریس ایئر۔ سی زمرہ: اکشر پٹیل، تلک ورما، رنکو سنگھ، شیوم دوبے، سنجو سیمسن، ارشدیپ سنگھ، پرسیدھ کرشنا، آکاش دیپ، دھرو جوریل، ہرشیت رانا، ورن چکرورتی، نتیش کمار ریڈی، ابھیشیک شرما، سائی سدرشن، روی بشنوئی، رتوراج گائیکواڑ۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا بذریعہ تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

انڈر-19 عالمی چیمپئن ٹیم کے لیے 7.5 کروڑ روپے انعام

ممبئی، ۷ فروری (یو این آئی) بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے انڈر-۱۹ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کا خطاب جیتنے والی ہندوستانی کی انڈر ۱۹ ٹیم کے لیے ساڑھے سات کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا ہے۔ بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سیکیا نے چھٹی بار انڈر-۱۹ ورلڈ کپ جیتنے والی ہندوستانی ٹیم، کوچنگ اور سپورٹ اسٹاف کے ساتھ ساتھ جونیئر کرکٹ کمیٹی کے لیے ۷.۵ کروڑ روپے کے انعام کا اعلان کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دیوجیت سیکیا نے کہا کہ انگلینڈ کو شکست دے کر آئی سی سی انڈر-۱۹ کرکٹ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد پورا ملک خوشی منا رہا ہے، اسی لیے ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے لیے ۷.۵ کروڑ روپے انعام دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کو ہرارے میں کھیلے گئے انڈر-۱۹ ورلڈ کپ کے فائنل میں ہندوستان نے انگلینڈ کو ۱۰۰ رنز سے شکست دے کر چھٹی مرتبہ ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔

عارف خان نے ترنگا اٹھا کر ونٹر اولمپکس میں ہندوستانی دستے کی قیادت کی

میلان کورٹینا (اٹلی)، ۰۷ فروری (یو این آئی): عارف محمد خان نے لیوگنو سنو پارک میں منعقدہ 'میلان کورٹینا ۲۰۲۶' سرمائی اولمپکس کی افتتاحی تقریب میں ترنگا اٹھا کر ہندوستانی دستے کی قیادت کی۔ جمعہ کو ہونے والی اس شاندار تقریب کا انعقاد میلان کے سان سیرو اسٹیڈیم کے ساتھ ساتھ کورٹینا، لیوگنو اور پریڈاجو میں بیک وقت کیا گیا۔ پریڈ کے دوران عارف خان نے ہندوستانی پرچم تھام رکھا تھا، جبکہ اس مقابلے میں ملک کے دوسرے ایتھلیٹ اسٹینزین لنڈوپ نے ہندوستانی پلے کارڈ اٹھا کر ان کا ساتھ دیا۔ افتتاحی تقریب میں ماریہ کیری اور اینڈریا بوسیلی جیسے عالمی شہرت یافتہ فنکاروں نے اپنی پرفارمنس سے سماں باندھ دیا۔ میلان کورٹینا عارف خان کا دوسرا سرمائی اولمپکس ہے۔ اس سے قبل انہوں نے بیجنگ ۲۰۲۲ میں ڈیبیو کیا تھا، جہاں انہوں نے 'سلالم' اور 'جائنٹ سلالم' الپائن اسکیئنگ مقابلوں میں حصہ لیا تھا۔ عارف وہ واحد ہندوستانی ہیں جنہوں نے ایک ہی ونٹر اولمپکس میں اسکیئنگ کے دو مقابلوں کے لیے براہ راست کوٹہ حاصل کرنے کا اعزاز پایا ہے۔ اس بار وہ صرف 'سلالم' ایونٹ میں حصہ لیں گے، جس کی ریس ۱۶ فروری کو ہوگی۔

لکشمن نے ورلڈ کپ جیتنے کے لیے معاون عملے کی تعریف کی

نئی دہلی، 7 فروری (و س)۔ سابق ہندوستانی کرکٹر اور بی سی سی آئی سنٹر آف ایکسی لینس ہیڈ آف کرکٹ وی وی ایس لکشمن نے آئی سی سی انڈر 19 مینز کرکٹ ورلڈ کپ میں ٹیم کی جیت کے بعد ٹیم کے معاون عملے کی تعریف کی ہے۔ لکشمن نے کہا کہ سپورٹ اسٹاف کا پیشہ ورانہ انداز، تفصیل پر باریک بینی سے توجہ، اور کھلاڑیوں کے لیے حقیقی تشویش ٹیم کی کامیابی کی سب سے بڑی وجہ تھی۔ ہندوستان نے جمعہ کو ہرارے اسپورٹس کلب میں فائنل میں انگلینڈ کو 100 رن سے شکست دے کر ریکارڈ چھٹی مرتبہ انڈر 19 ورلڈ کپ جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ہندوستان ٹورنامنٹ کی تاریخ کا سب سے کامیاب ملک بن گیا ہے۔ لکشمن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ہم نے مل کر جو کچھ حاصل کیا اس پر فخر ہے۔ آپ کی پیشہ ورانہ مہارت، تفصیل پر توجہ، اور کھلاڑیوں کی حقیقی دیکھ بھال نے سب کچھ بدل دیا۔ یہ ورلڈ کپ ہمیشہ ہمیں حقیقی ٹیم ورک کی یاد دلاتا رہے گا۔ ہر روز آپ کے تعاون کے لیے آپ سب کا شکریہ۔ انہوں نے ایک اور پوسٹ میں انڈر 19 ٹیم کے کھلاڑیوں کی بھی تعریف کی۔ لکشمن نے کہا، اس انڈر 19 ٹیم کو بڑھتے ہوئے اور بالآخر عالمی چیمپئن بنتے دیکھنا واقعی خاص تھا۔ دباو<?>ز میں آپ کا نظم وضبط، ہمت اور اعتماد شاندار تھا۔ آپ سب دل، مہارت اور کردار کے ساتھ کھیلے۔ ہر ایک کھلاڑی پر فخر ہے۔ مبارک ہو، چیمپئن۔ قبل ازیں، بی سی سی آئی نے واضح وژن اور مقصد کے ساتھ ٹیم کی رہنمائی کرنے پر ہیڈ کوچ ہریشیکیش کانیٹکر اور ان کے معاون عملے کی بھی تعریف کی۔ بورڈ نے خاص طور پر وی وی ایس لکشمن کا شکریہ ادا کیا، جن کے ویژن اور روڈ میپ نے ہندوستان کے عمر کے گروپ کرکٹ ڈھانچے کو مضبوط کیا اور جونیئرز سے ایلیٹ سطح تک ایک مضبوط اور مستقل راستہ بنایا۔ بی سی سی آئی نے کہا کہ سنٹر آف ایکسی لینس نے بھی ٹیم کو اس بڑے ٹورنامنٹ کے لیے مثالی تیاری فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ فائنل میں بھارت کی جیت کے ہیرو ویبھو سوریاونشی رہے، انہوں نے تاریخی 175 رن بنائے۔ یہ انڈر 19 ورلڈ کپ کے فائنل میں اب تک کا سب سے بڑا انفرادی اسکور ہے اور اس شاندار کارکردگی نے ہندوستان کی جیت کو مزید یادگار بنا دیا۔

ویسٹ انڈیز نے اسکاٹ لینڈ کو 35 رن سے ہرا دیا

کولکتہ، ۰۷ فروری (یو این آئی): شیمرون ہیٹ مائر (۶۴) اور برینڈن کنگ (۳۵) کی شاندار بلے بازی کے بعد روماریو شیفرڈ (پانچ وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے ہفتہ کو ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کے دوسرے مقابلے میں اسکاٹ لینڈ کو ۳۵ رن سے شکست دے دی۔ ۱۸۳ رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری اسکاٹ لینڈ کی شروعات اچھی نہ رہی اور اس نے محض ۳۷ کے اسکور پر اپنی تین وکٹیں گنوا دیں۔ مائیکل جونز (۱)، برینڈن میک ملن (۱۴) اور جارج منسی (۱۹) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان رچرڈ بیرنگٹن اور ٹام بروس کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور چوتھی وکٹ کے لیے ۸۷ رنز جوڑے۔ ۱۴ویں اوور میں جیسن ہولڈر نے رچرڈ بیرنگٹن کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ بیرنگٹن نے ۲۴ گیندوں پر ۴۲ رنز کی اننگز کھیلی۔ اگلے ہی اوور میں گڈاکیش موتی نے ٹام بروس (۳۵) کو ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد روماریو شیفرڈ کی گیند بازی کے سامنے اسکاٹ لینڈ کی اننگز تاش کے پتوں کی طرح بکھر گئی۔ ۱۹ویں اوور کی پانچویں گیند پر جیسن ہولڈر نے مارک واٹ (۱۵) کو آؤٹ کر کے اسکاٹ لینڈ کی اننگز کا ۱۴۷ کے اسکور پر خاتمہ کر دیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے روماریو شیفرڈ نے پانچ اور جیسن ہولڈر نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ شیمرون ہیٹ مائر کو 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ اس سے قبل آج یہاں اسکاٹ لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیے برینڈن کنگ اور کپتان شائی ہوپ کی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ۵۲ رنز جوڑے۔ شائی ہوپ ۱۹ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ برینڈن کنگ نے ۳۰ گیندوں پر ۳۵ رنز بنائے۔

آکاش اور مشیر نے ممبئی کی اننگز کو سنبھالا

ممبئی، ۰۷ فروری (یو این آئی): تنشار وشش پانڈے اور موہت اوستھی (چار چار وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کے بعد آکاش آنند (۵۳ ناٹ آؤٹ) اور مشیر خان (۳۹ ناٹ آؤٹ) کی جدوجہد سے بھرپور بلے بازی کی بدولت ممبئی نے رنجی ٹرافی کے چوتھے کوارٹر فائنل کے دوسرے دن ہفتہ کو کرناٹک کے خلاف اپنی دوسری اننگز میں دو وکٹوں پر ۱۸۹ رنز بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ آج یہاں کرناٹک نے کل کے دو وکٹوں پر ۱۱۰ رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں کرناٹک کی تیسری وکٹ کرونا نائر (۴) کی صورت میں گری، جس کے بعد وکٹوں کے گرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ تاہم مینک اگروال ایک سرا تھامے رہے اور انہوں نے ۱۳۴ گیندوں پر ۹۲ رنز کی اننگز کھیلی۔ ممبئی کی تباہ کن گیند بازی کے سامنے کرناٹک کے آٹھ بلے باز دہائی کا ہندسہ بھی عبور نہ کر سکے اور پوری ٹیم ۱۷۳ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ ممبئی کی جانب سے تنشار وشش پانڈے اور موہت اوستھی نے چار چار وکٹیں حاصل کیں۔ دوسری اننگز میں ممبئی کی جانب سے یشسوی جیسوال اور اکھل ہیرواڈکر نے پہلی وکٹ کے لیے ۷۷ رنز جوڑے۔ اکھل (۳۳) اور یشسوی (۳۶) کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد ممبئی کی ٹیم کچھ دباؤ میں آ گئی، لیکن آکاش آنند اور مشیر خان کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا۔ خراب روشنی کے باعث جب کھیل روکا گیا تو ممبئی نے دو وکٹوں پر ۱۸۹ رنز بنائے تھے۔ پہلے کوارٹر فائنل کے دوسرے دن اتراکھنڈ نے جھارکھنڈ کے خلاف دن کا کھیل ختم ہونے تک پانچ وکٹوں پر ۲۸۲ رنز بنا کر ۴۷ رنز کی برتری حاصل کر لی ہے۔ جگدیش سچت (۶۰ ناٹ آؤٹ) اور شاشوت ڈنگوال (۱۴ ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ دوسرے کوارٹر فائنل میں عاقب نبی (سات وکٹیں) اور سنیل کمار (تین وکٹیں) کی بہترین کارکردگی کی بدولت جموں و کشمیر نے مدھیہ پردیش کو پہلی اننگز میں ۱۵۲ رنز پر ڈھیر کر کے ۴۲ رنز کی اہم برتری حاصل کی۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781